# عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

## قرآن وحدیث کی روشنی میں



سید محمد عاقل ہمدانی قادری

# عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
# قرآن وحدیث کی روشنی میں



ابوالعادل سید محمد عاقل ہمدانی قادری

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میلاد النبی ﷺ، قرآن و حدیث کی روشنی میں

مرتب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابو العادل سید محمد عاقل ہمدآنی قادری

کمپیوٹر رائز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایضاً

مطبوعہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ غیر مطبوعہ

## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

میلاد منانا باعث خیر و بابرکت ہے نہ یہ بدعت ہے جس سے کسی شرعی احکام کی خلاف ورزی ہوتی ہے آج کل کم فہم لوگ اپنی سطحی عقل کے باعث ناجائز و حرام کہنے سے نہیں رُکتے۔ پتہ نہیں ان کے دل کیسے نبی کے میلاد منانے میں سخت ہوگئے حقیقت یہ ہے کہ شیطان نے ان کے دلوں پر قبضہ جما لیا۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ یہ بدعت مذمومہ ہے (معاذاللہ) کبھی اس کو ناجائز و حرام کہا جاتا ہے، کبھی کہا جاتا ہے کہ میلاد خیر القرون میں نہ نبی نہ صحابی سے منقول ہے۔اس سلسلے میں ہم نے ایک کتاب ''میلاد النبی ﷺ حقائق و معلومات کی روشنی میں'' لکھ دی ہے۔ یہاں پر ہم صرف قرآن و حدیث کی روشنی میں میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثبوت پیش کریں گے۔اور ثابت کریں گے کہ میلاد منانا سنت الٰہیہ ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی میلاد منایا صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بھی منایا۔ بات یہ ہے اُس وقت میلاد منانے کا انداز کچھ اور تھا اور مرورِ زمانہ آج کچھ اور ہے۔ مگر نفس میلاد منانا وہی طریقہ ہے۔ بات یہ ہے کہ اُس وقت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اسلامی سلطنت کو وسعت دے رہے تھے۔اسلام پھیلتا جارہا تھا اُن کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ مرورِ زمانہ جس طرح آج لوگوں کے پاس وقت ہے۔اُن کا ہر لمحہ جہاد کرتے گزر جاتا۔ جب بعد فراغت اسلامی سلطنتوں کا دائرہ وسیع ہوا تو میلاد میں اہتمام کیا جانے لگا جس پر اُمت کے سلف صالحین نے عمل کرکے دکھایا اور ثابت کردیا کہ میلاد منانا ایک مستحسن عمل ہے۔

میلاد دراصل حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل و کمالات کے بیان کرنے کا نام ہے۔میلاد میں پیدائش شریف کے واقعات، معجزات کا

تذکرہ، شان رسالت کا احوال، تعظیم و توقیر کا بیان ہوتا ہے۔ جس پر امت کے صلحاء کا عمل جاری تھا اور ہے اور جاری رہے گا۔ میلاد میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل و کمالات کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ ،شان ، عظمت ، کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ جو ہر حال میں باعث خیر و برکت ہے کیونکہ نبی کا ذکر نبی سے محبت کی دلیل ہے جو کہ رب العالمین کو بھی پسند ہے۔ اور جن محافل میں آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہ ہو وہ محافل قبولیت کا درجہ نہیں رکھتی ہیں۔ بہر حال آقائے کائنات سرور دوعالم محبوب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد منانا جائز و درست ہے جو اس کو حرام و ناجائز کہتا ہے دراصل اُس کا رشتہ آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے خالی ہوتا ہے ۔اُمتی کیسا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو مگر جب نبی کی عزت و حرمت کی بات آتی ہے تو وہ کٹ مرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ مگر یہ کیسے اُمتی ہیں کہ اپنے نبی کے میلاد کو حرام و ناجائز کہہ کر کونسی تسکین حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں اپنے حبیب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت عطا فرمائے آمین۔

اس کتاب میں ہم نے کوشش کی ہے کہ صرف قرآن کریم کی آیات مقدسہ اور احادیث مبارکہ بیان کی جائیں تاکہ عام قاری بھی ان آیات مبارکہ اور احادیث مقدسہ میں غور کرسکے۔ اور خود فیصلہ کریں۔

ہم نے آیات مبارکہ کے جس ترجمے کا انتخاب کیا ہے یہ وہ شہرہ آفاق ترجمہ ہے جس باقاعدہ قاہرہ یونیورسٹی سے مہر ثبوت ہے ۔جس کے مترجم مجدد دین وملت ،امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ ہیں۔ جو بیسوی صدی کا باادب ترجمہ میں ہے۔

ہم نے اس کتاب کا نام ”میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قرآن و حدیث کی روشنی“ میں رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے حبیب مکرم احمد مختار تاجدار عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے اور اس عاصی کا خاتمہ ایمان بالخیر کرے۔اور مجھ سے عربی عبارات اور ترجمے میں کسی قسم کا سہو ہوگیا ہو تو اللہ کریم اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل معاف فرمائے، آمین یارب العالمین وصلی تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وصحبہ وسلم۔

نیاز مند

ابوالعادل سید محمد عاقل ہمدانی قادری

# الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

# میلاد شریف
# قرآن و حدیث کی روشنی میں

اللہ رب العزت جل جلالہ نے خلق کی رہنمائی کے لئے اپنی نعمت خاص رسول معظم شاہ بنی آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر بنی نوع انسان پر احسان عظیم فرمایا اور ایسی عظیم روشن کتاب عطا کی جس میں ہر چیز کا بیان موجود ہے۔انسان اپنی فہم وذکاء کی بدولت جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی اپنی فہم کے مطابق انمول موتی چنتا رہتا ہے اور یہ سلسلہ تا قیامت تک چلتا رہے گا۔قرآن کریم میں اللہ مجدہ الکریم نے جا بجا اپنی نعمتوں کا ذکر فرما کر یاد کرنے کی تلقین کی اور ساتھ ساتھ نعمتوں کا چرچا کرنے کا بھی ذکر فرمایا ۔اور یہ بھی فرمایا کہ اُس کی نعمتوں کا شمار کرنا بھی چاہو تو نہ کر سکو گے۔چند آیات کریمہ ملاحظہ کیجئے۔ہے۔

## کیا اللہ تعالیٰ کی نعمتیں شمار ہو سکتی ہیں؟

اللہ عزوجل قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

﴿1﴾ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ

ابراہیم،پ13آیت نمبر34سورۃ نمبر14 ☆النحل پ14آیت نمبر18سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان :۔ اور اگر اللہ کی نعمتیں گِنو تو شمار نہ کر سکو گے

مذکورہ بالا آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حدو شمار سے باہر ہیں جن وانس میں یہ صلاحیت نہیں کہ اُس کی نعمتیں شمار کر سکے۔بلکہ رب تعالیٰ جل

شانہ نے اپنی مخلوق کو تمام ظاہری اور باطنی نعمتوں سے نوازا جس میں انسان سر فہرست ہے۔

## ظاہری و باطنی نعمتیں

اللہ رب العزت قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

﴿2﴾ وَاَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظٰہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ

القمٰن، پ21 آیت نمبر20 سورۃ نمبر31

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور تمہیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چُھپی۔

## نعمتیں ملنے پر احسان ماننے کی تلقین

جب ہر طرح کی ظاہری و باطنی نعمتوں سے نوازا تو فرمایا کہ میرا احسان مانو اور ناشکری مت کرو۔ علماء فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی نعمتوں پر شکر بجا لانا واجب ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

﴿3﴾ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ۔

البقرہ، پ1 آیت نمبر47 سورۃ نمبر2 ☆ البقرہ، پ1 آیت نمبر122 سورۃ نمبر2

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ اس سارے زمانہ پر تمہیں بڑائی دی۔

﴿4﴾ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَہۡدِیۡۤ اُوۡفِ بِعَہۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ۔

البقرہ، پ1 آیت نمبر40 سورۃ نمبر2

ترجمہ کنزالایمان:۔اے یعقوب کی اولاد یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور خاص میرا ہی ڈر رکھو۔

﴿5﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔

---

الحج، پ17 آیت نمبر36 سورۃ نمبر22

---

ترجمہ کنزالایمان:۔اور قربانی کے ڈیل دار جانور اونٹ اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں سے کئے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے تو ان پر اللہ کا نام لو ایک پاؤں بندھے تین پاؤں سے کھڑے پھر جب ان کی کروٹیں گر جائیں تو ان میں سے خود کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے اور بھیک مانگنے والے کو کھلاؤ ہم نے یونہی ان کو تمہارے بس میں دے دیا کہ تم احسان مانو۔

﴿6﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔

---

البقرہ، پ2 آیت نمبر172 سورۃ نمبر2

---

ترجمہ کنزالایمان:۔اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

﴿7﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ۔

النحل، پ14 آیت نمبر 81 سورۃ نمبر 16

ترجمہ کنزالایمان:۔اور اللہ نے تمہیں اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے سائے دیئے اور تمہارے لئے پہاڑوں میں چُھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لئے کچھ پہناوے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچائیں اور کچھ پہناوے کہ لڑائی میں تمہاری حفاظت کریں یونہی اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے کہ تم فرمان مانو۔

﴿8﴾ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ یَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔

البقرہ، پ2 آیت نمبر 231 سورۃ نمبر 2

ترجمہ کنزالایمان:۔اور یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے اور وہ جو تم پر کتاب اور حکمت اتاری تمہیں نصیحت دینے کو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

﴿9﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ۔

المائدہ، پ6 آیت نمبر 20 سورۃ نمبر 5

ترجمہ کنزالایمان:۔اور جب موسٰی نے کہا کہ اپنی قوم سے اے میری قوم اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو کہ تم میں سے پیغمبر کئے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا جو آج سارے جہان میں کسی کو نہ دیا۔

﴿10﴾ وَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۔

المائدہ، پ6 آیت نمبر 7 سورۃ نمبر 5

ترجمہ کنزالایمان:۔اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جب کہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

﴿11﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۔

الاحزاب، پ21 آیت نمبر 9 سورۃ نمبر 33

ترجمہ کنزالایمان:۔اے ایمان والو اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر کچھ لشکر آئے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہ آئے اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

﴿12﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَ تَرَى الۡـفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۔

النحل، پ14 آیت نمبر 14 سورۃ نمبر 16

ترجمہ کنزالایمان:۔اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا مسخّر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے گہنا نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تو اس میں کشتیاں دیکھے کہ پانی چیر کر چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور کہیں احسان مانو۔

﴿13﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۔

النحل، پ14 آیت نمبر72 سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان:۔اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کئے اور تمہیں ستھری چیزوں سے روزی دی تو کیا جھوٹی بات پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے منکر ہوتے ہیں۔

﴿14﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔

النحل، پ14 آیت نمبر78 سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان:۔اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کچھ نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھ اور دل دیئے کہ تم احسان مانو۔

﴿15﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔

المائدہ، پ7 آیت نمبر89 سورۃ نمبر5

ترجمہ کنزالایمان:۔اسی طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو۔

﴿16﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ

فاطر، پ22 آیت نمبر3 سورۃ نمبر35

ترجمہ کنزالایمان:۔اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو۔

﴿17﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡكُ فِیۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۔

الجاثیہ، پ25 آیت نمبر 12 سورۃ نمبر 45

ترجمہ کنزالایمان: ۔اللہ ہے جس نے تمہارے بس میں دریا کردیا کہ اس میں اس کے حکم سے کَشتیاں چلیں اور اس لئے کہ اس کا فضل تلاش کرو اور اس لئے کہ حق مانو۔

﴿18﴾ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِیۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ اَنۡ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمۡ وَ اَیَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۔

الانفال، پ9 آیت نمبر 26 سورۃ نمبر 8

ترجمہ کنزالایمان: ۔اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے مُلک میں دبے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے زور دیا اور ستھری چیزیں تمہیں روزی دیں کہ کہیں تم احسان مانو۔

اللہ عزوجل نے ان تمام آیات میں اپنی نعمتوں کا تذکرہ کرکے انسان کے ذہن کو جھنجوڑا کہ یہ سب چیزیں دیکھتے ہوئے میری ان نعمتوں کا احسان مانے۔احسان کیسے مانے ؟ احسن طریقہ یہ ہے ان نعمتوں پر اُس کا شکر بجالانا چاہیے۔کہ ایسی پیاری پیاری نعمتیں ہمیں عطا فرمائی اور اس پر خوشی کا اظہار کرے۔

## نعمتوں پر چرچا اور خوشی کا اظہار

اللہ رب العزت جل جلالہ نعمتوں ، رحمتوں ، عنایتوں اور احسانوں کے اظہار کے بعد فرماتا ہے۔

﴿19﴾ وَ اَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ۔

الضحیٰ، پ30 آیت نمبر 11 سورۃ نمبر 93

ترجمہ کنزالایمان:۔اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

مزید تلقین ارشاد ربانی ہے۔

﴿20﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ۔

یونس، پ11 آیت نمبر 58 سورۃ نمبر 10

ترجمہ کنزالایمان:۔تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

اور مزید تلقین ارشاد ربانی ہے۔

﴿21﴾ فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ اشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ۔

النحل، پ14 آیت نمبر 114 سورۃ نمبر 16

ترجمہ کنزالایمان:۔تو اللہ کی دی ہوئی روزی حلال پاکیزہ کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسے پوجتے ہو۔

## اللہ تعالیٰ کی نعمتوں، رحمتوں، عنایتوں، احسانوں پر خوشیاں کون مناتا ہے؟

ارشاد ربانی ہے۔

﴿22﴾يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

آل عمران، پ4 آیت نمبر 171 سورۃ نمبر 3

ترجمہ کنزالایمان:۔خوشیاں مناتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل کی اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا اجر مسلمانوں کا۔

﴿23﴾وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ۔

التوبہ، پ11 آیت نمبر 124 سورۃ نمبر 9

ترجمہ کنزالایمان:۔اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو ان میں کوئی کہنے لگتا ہے کہ اس نے تم میں کس کے ایمان کو ترقی دی تو وہ جو ایمان والے ہیں ان کے ایمان کو اس نے ترقی دی اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں۔

﴿24﴾اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْطَةً فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

الاعراف، پ8 آیت نمبر سورۃ 69 نمبر 7

ترجمہ کنزالایمان:۔اور کیا تمہیں اس کا اچنبھا ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت آئی تم میں کے ایک مرد کی معرفت کہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کا جانشین کیا اور تمہارے بدن کا پھیلاؤ بڑھایا تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو کہ کہیں تمہارا بھلا ہو۔

﴿25﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ۔

الاعراف، پ8 آیت نمبر سورۃ 74 نمبر 7

ترجمہ کنزالایمان:۔اور یاد کرو جب تم کو عاد کا جانشین کیا اور مُلک میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

ان آیارت مبارکہ سے معلوم ہوا کہ شکرانے کے طور پر اللہ کریم کی نعمتوں کا چرچا کرنا چاہیے۔اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ملنے پر مسلمان خوشیاں منایا کرتے ہیں جس پر اللہ کریم مسلمانوں کو اجر عطا فرماتا ہے اور ان کے اس اجر کو جو وہ نعمت الٰہی پر خوشیاں منا کر کرتے ہیں ضائع نہیں کرتا۔یہ بھی پتہ چلا کہ اللہ رب العزت جل جلالہ نے نعمتوں چرچا کرنے حکم دیا ہے اور جو اللہ عزوجل کی نعمتوں کے چرچے کرنے سے کترائے تو آپ پھر خود ہی فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اُس کی گنتی کس شمار ہیں ہے۔

## نعمتِ الٰہی کے ذکر کو روکنے پر وعید

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمت،احسان،عنایت اور رحمتوں کو نہیں مانتے ہیں، ناقدری کرتے ہیں اور طرح طرح کے بہانے بنا کر نعمت الٰہی کے ذکر کے شکرانے کو روکنا چاہتے ہیں اور ناشکری کرتے ہیں۔اور مکر کرتے ہیں۔اور عوام الناس کو شک میں ڈالتے ہیں کہ ایسی تعریف و توصیف بیان نہ کرو یہ تو اللہ سے بڑھانے والی بات ہے (معاذاللہ) اللہ رب العزت جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے۔

﴿26﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ۔

النحل، پ14 آیت نمبر71 سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان:۔اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر رزق میں بڑائی دی تو جنہیں بڑائی دی ہے وہ اپنا رزق اپنے باندی غلاموں کو نہ پھیر دیں گے کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا اللہ کی نعمت سے مکرتے ہیں۔

﴿27﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ۔

العنکبوت، پ21 آیت نمبر67 سورۃ نمبر29

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حُرمت والی زمین پناہ بنائی اور ان کے آس پاس والے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں اور اللّٰہ کی دی ہوئی نعمت سے ناشکری کرتے ہیں۔

﴿28﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى۔

النجم، پ27 آیت نمبر55 سورۃ نمبر53

ترجمہ کنزالایمان:۔تو اے سننے والے اپنے رب کی کون سی نعمتوں میں شک کرے گا۔

﴿29﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔

الرحمٰن، پ27 آیت نمبر13 سورۃ نمبر55

[ترجمہ کنزالایمان:۔تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

# نعمتوں کو جھٹلانے والوں پر اللہ جل جلالہ کی وعید

﴿30﴾ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَۃَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ۔

البقرہ، پ2 آیت نمبر211 سورۃ نمبر2

ترجمہ کنزالایمان:۔اور جو اللہ کی آئی ہوئی نعمت کو بدل دے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

مزید ارشاد فرماتا ہے۔

﴿31﴾ یَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰہِ ثُمَّ یُنۡکِرُوۡنَہَا وَ اَکۡثَرُہُمُ الۡکٰفِرُوۡنَ۔

النحل، پ14 آیت نمبر83 سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان:۔اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں پھر اس سے منکر ہوتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں۔

مزید ارشاد ربانی ہے۔

﴿32﴾ لِیَکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَیۡنٰہُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ۔

النحل، پ14 آیت نمبر55 سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان:۔کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں تو کچھ برت لو کہ عنقریب جان جاؤ گے۔

﴿33﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ بَدَّلُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ کُفۡرًا وَّ اَحَلُّوۡا قَوۡمَہُمۡ دَارَ الۡبَوَارِ۔

ابراہیم، پ13 آیت نمبر28 سورۃ نمبر14

ترجمہ کنزالایمان:۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اتارا۔

مذ کورہ بالا تینتیس (33) آیات کریمہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی نعمتیں بے حد وبے شمار ہیں جن کا شمار ہونا ممکن نہیں پھر بھی چند نعمتوں کا تذکرہ کر کے فرمایا کہ اُس کی دی ہوئی نعمتوں کی قدر کرو اور احسان مانو اور اُن کا چرچا بھی کرو۔

جو لوگ اللہ عزوجل کی نعمتوں کی ناقدری اور ناشکری کرتے ہیں۔ان کے لئے دردناک عذاب کی وعید بھی سنائی۔ کیونکہ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے بھی ہیں پھر منکر ہو کر کافر ہو جاتے ہیں۔حالانکہ یہ جانتے ہیں کہ رب کی کوئی نعمت ایسی نہیں جس کو جھٹلایا جاسکے۔ لہٰذا اُس کی نعمتیں ملنے پر احسان مانو اور اُن کی قدر کرو۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے شر سے عوام الناس کو محفوظ فرمائے جو نعمت الٰہی کے ذکر کو روکنے کے لئے دن رات ایک کئے رکھتے ہیں۔آمین

# میلاد شریف
# قرآن حکیم کی روشنی میں

پچھلے صفحات میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیشمار ہیں جن کا احاطہ ممکن نہیں۔ مگر جو بھی نعمت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ،فرمایا کہ نعمت الٰہی کے ملنے پر شکر بجالایا کرو، شکرانے ادا کیا ،اپنی محفلیں اللہ ورسول (عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے سجایا کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو اجر عظیم پاؤ گے اور ناشکری کرو گے تو عذاب الیم کا شکار ہو جاؤ گے۔

اب دیکھنا یہ ہے ان نعمتوں میں اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت کونسی ہے؟ کیونکہ جب چھوٹی نعمتوں کا تذکرہ کرنا باعث نجات وفلاح ہے تو عظیم نعمت کا تذکرہ کرنا، اپنی محافل سجانا، شکر بجالانا باعث اجر عظیم ہوگا۔ یہاں پر ہم اُس عظیم نعمت الٰہی کا تذکرہ قرآن و حدیث کے حوالے سے کریں گے جو مسلمان کے دل کا سرور، جان ودل کا نور، آفتاب عالم، مالک بحر وبر شاہِ بنی آدم، جان دوعالم، آقائے کائنات حبیب کبریا، احمد مختار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اللہ مجدہ الکریم اس نعمت عظمیٰ کا ذکر یوں فرماتا ہے ارشاد ہوتا ہے۔

## آمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر جمیل

﴿1﴾ لَقَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ ۚ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ۔

---

آل عمران، پ4 آیت نمبر 164 سورۃ نمبر 3

ترجمہ کنزلایمان:۔ بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلے گمراہی میں تھے۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر عظیم احسان فرمایا کہ اپنی نعمتِ عظمیٰ یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرما کر احسان جتلایا بھی اور بتلایا بھی۔ نعمت الٰہی کے تذکرے میں پچھلے صفحات پر بیان کر آئیں ہیں اللہ تعالیٰ نے کسی نعمت کو عظیم نہیں فرمایا۔ مگر جب اپنے پیارے رسول کو مبعوث فرمایا تو احسان عظیم فرمایا۔اور نعمت الٰہی کا چرچا کرنا یہی مقصود الٰہی ہے۔یہ بھی بات ذہین نشین رکھئے جب ہم کسی نعمت کی تعریف و توصیف بیان کرتے ہیں حقیقت میں وہ اللہ رب العزت کی ہی تعریف و توصیف ہے ۔جب ہم آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد پاک بیان کرتے ہیں تو اس رب تعالیٰ ہی تعریف و توصیف کا بیان ہے۔ قرآن کریم میں جابجا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے میلاد کا تذکرہ ہے۔

ہم بتا آئے ہیں کہ آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے واقعات، معجزات کا بیان۔ شان رسالت کا احوال، تعظیم و توقیر کا بیان یہ سب ذکر اور چرچے میلاد پاک کی محافل میں ہوا کرتے ہیں۔اب وہ آیت کریمہ پیش کی جاتی ہیں جن سے عوام الناس کو پتہ لگ جائے گا کہ آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد پاک تو شروع سے ہوتا رہا ہے اور آخر تک ہوتا رہے گا۔ارشاد ربانی ہے۔

﴿2﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰی ذٰلِکُمۡ اِصۡرِیۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡہَدُوۡا وَاَنَا مَعَکُمۡ مِّنَ الشّٰہِدِیۡنَ۔

---

آل عمران، پ3 آیت نمبر81 سورۃ نمبر3

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

﴿3﴾ وَاِنَّہٗ لَفِیۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ۔

---

الشعراء، پ19 آیت نمبر196 سورۃ نمبر26

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور بیشک اس (رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا چرچا اگلی کتابوں میں ہے۔

﴿4﴾ رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ وَیُزَکِّیۡہِمۡ ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔

---

البقرہ، پ1 آیت نمبر129 سورۃ نمبر2

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انہیں میں سے کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب ستھرا فرمادے بیشک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔

﴿5﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّ لَا نَذِیْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

المائدہ، پ6 آیت نمبر19 سورۃ نمبر5

ترجمہ کنزلایمان:۔اے کتاب والو بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تم پر ہمارے احکام ظاہر فرماتے ہیں بعد اس کے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا کہ تم کہو ہمارے پاس کوئی خوشی اور ڈر سنانے والا نہ آیا تو یہ خوشی اور ڈر سنانے والے تمہارے پاس تشریف لائے ہیں اور اللہ کو سب قدرت ہے۔

﴿6﴾ وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ۔

القف، پ28 آیت نمبر6 سورۃ نمبر61

ترجمہ کنزلایمان:۔اور یاد کرو جب عیسٰی بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا اور ان رسول کی بشارت سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب احمد ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے بولے یہ کُھلا جادو ہے۔

﴿7﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

البقرہ، پ1 آیت نمبر101 سورۃ نمبر2

ترجمہ کنزلایمان:۔ اور جب ان کے پاس تشریف لایا اللہ کے یہاں سے ایک رسول ان کی کتابوں کی تصدیق فرماتا تو کتاب والوں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب اپنے پیٹھ پیچھے پھینک دی گویا وہ کچھ علم ہی نہیں رکھتے۔

﴿8﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

---

التوبہ، پ11 آیت نمبر128 سورۃ نمبر9

---

ترجمہ کنزلایمان:۔ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

﴿9﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا۔

---

النسآء، پ6 آیت نمبر174 سورۃ نمبر4

---

ترجمہ کنزلایمان:۔ اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔

﴿10﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا۔

---

البقرہ، پ1 آیت نمبر119 سورۃ نمبر9

---

ترجمہ کنزلایمان:۔ بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔

﴿11﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔

الانفال، پ9 آیت نمبر 33 سورۃ نمبر 8

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔

﴿12﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

الانبیآء، پ17 آیت نمبر 107 سورۃ نمبر 21

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

﴿13﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا۔

الفرقان، پ19 آیت نمبر 56 سورۃ نمبر 25

ترجمہ کنزالایمان:۔اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر خوشی اور ڈر سناتا۔

﴿14﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔

النسآء، پ5 آیت نمبر 64 سورۃ نمبر 4

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر

ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شِفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

﴿15﴾ هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۔

الفتح، پ26 آیت نمبر28 سورۃ نمبر48

ترجمہ :۔وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچّے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ۔

﴿16﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۔

فاطر، پ22 آیت نمبر24 سورۃ نمبر35

ترجمہ کنزالایمان :۔ اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور جو کوئی گروہ تھا سب میں ایک ڈر سنانے والا گزر چکا۔

﴿17﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

سبا، پ22 آیت نمبر28 سورۃ نمبر34

ترجمہ کنزالایمان :۔ اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

﴿18﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۔ وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۔

الاحزاب، پ22 آیت نمبر 45-46 سورۃ نمبر 33

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

﴿19﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۔

الاسراء، پ15 آیت نمبر 105 سورۃ نمبر 17

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر خوشی اور ڈر سناتا۔

﴿20﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۔

الفتح، پ26 آیت نمبر 8 سورۃ نمبر 48

ترجمہ کنزالایمان:۔ بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا۔

﴿21﴾ یٰسٓ ۔ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۔ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۔ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔

یٰس، پ22 آیت نمبر 1-2-3-4 سورۃ نمبر 36

ترجمہ کنزالایمان:۔ حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم سیدھی راہ بھیجے گئے ہو۔

﴿22﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔

سبا، پ22 آیت نمبر 28 سورۃ نمبر 34

ترجمہ :۔اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

﴿23﴾ هُوَ الَّذِيٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ۔

الصّف، پ28 آیت نمبر 9 سورۃ نمبر 61

ترجمہ کنزالایمان :۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچّے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پڑے بُرا مانیں مشرک۔

﴿24﴾ كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِيۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّيۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ۔

الرعد، پ13 آیت نمبر 30 سورۃ نمبر 13

ترجمہ کنزالایمان :۔ اسی طرح ہم نے تم کو اس امّت میں بھیجا جس سے پہلے امّتیں ہو گزریں کہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کے منکِر ہورہے ہیں تم فرماؤ وہ میرا رب ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میری رجوع ہے۔

﴿25﴾ مَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ نَّفۡسِكَ ؕ وَاَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا۔

النسآء، پ5 آیت نمبر 79 سورۃ نمبر 4

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لئے رسول بھیجا اور اللہ کافی ہے گواہ۔

﴿26﴾ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

التوبہ، پ10 آیت نمبر 33 سورۃ نمبر 9

ترجمہ کنزالایمان:۔ وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پڑے برا مانیں مشرک۔

﴿27﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۔

المزمل، پ29 آیت نمبر 15 سورۃ نمبر 73

ترجمہ کنزالایمان:۔ بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے۔

﴿28﴾ وَ كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔

آل عمران، پ4 آیت نمبر 101 سورۃ نمبر 3

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور تم کیوں کر کفر کرو گے تم پر تو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول تشریف فرما ہے اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو ضرور وہ سیدھی راہ دکھایا گیا۔

﴿29﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ كَثِیْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ۔

المائدہ، پ6 آیت نمبر 15 سورۃ نمبر 15

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے کتاب والو بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تم پر ظاہر فرماتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم نے کتاب میں چھپا ڈالی تھیں اور بہت سی معاف فرماتے ہیں بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

﴿30﴾ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِـٴُـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ یَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔

التوبہ، پ10 آیت نمبر 32 سورۃ نمبر 9

ترجمہ کنزالایمان:۔ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا پڑے برا مانیں کافر۔

﴿31﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ یَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

البقرہ، پ2 آیت نمبر 143 سورۃ نمبر 2

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ اور اے محبوب تم پہلے جس قبلہ پر تھے

ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ دیکھیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور بیشک یہ بھاری تھی مگر ان پر جنہیں اللہ نے ہدایت کی اور اللہ کی شان نہیں کہ تمہاراایمان اکارت کرے بیشک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان مہروالا ہے۔

﴿32﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا۔

النسآء، پ5 آیت نمبر 41 سورۃ نمبر 4

ترجمہ کنزلایمان:۔ تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں۔ [4]

﴿33﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔

الشرح، پ30 آیت نمبر 4 سورۃ نمبر 94

ترجمہ کنزلایمان:۔ اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کردیا۔

﴿34﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔

المائدہ، پ7 آیت نمبر 114 سورۃ نمبر 5

ترجمہ کنزلایمان:۔ عیسٰی ابن مریم نے عرض کی اے اللہ اے رب ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو ہمارے اگلے پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

ان آیات کریمہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کا ذکر کر کے خوشخبری دے کر آپ کی تعریف و توصیف ،شان رسالت بیان کی۔اور جس دن کسی قوم کو کوئی نعمت ملتی ہے وہ دن اُس کی عید کا دن ہوتا ہے تو جس دن عظیم نعمت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صورت میں ملی اُس دن سے بڑی بھی کوئی عید ہو سکتی ہے۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ اِن آیات مبارکہ میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا میلاد پاک کا بیان ہے۔ مسلمان بھی تو آقا صلی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے میلاد میں حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔

اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان وادب اور تعریف و توصیف مزید بیان فرماتا ہے۔یہی کچھ تو میلاد کا حصہ ہے۔

﴿35﴾ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔

---

البقرہ،پ1آیت نمبر104سورۃ نمبر2

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے ایمان والو رَاعِنَا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنواور کافروں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

﴿36﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ۔

---

الاحزاب،پ22آیت نمبر37سورۃ نمبر33

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور اے محبوب یاد کرو جب تم فرماتے تھے اس سے جسے اللہ نے نعمت دی اور تم نے اسے نعمت دی۔

﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

الاحزاب، پ22 آیت نمبر56 سورۃ نمبر33

ترجمہ کنزالایمان:۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والوان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

﴿38﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ
الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

الاعراف، پ9 آیت نمبر157 سورۃ نمبر7

ترجمہ کنزالایمان:۔ وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

﴿39﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ۔

الانفال، پ9 آیت نمبر24 سورۃ نمبر8

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب رسول تمہیں اس چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی اور جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اس کے دلی ارادوں میں حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ تمہیں اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

﴿40﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔

النور، پ18 آیت نمبر 63 سورۃ نمبر 24

ترجمہ کنزالایمان:۔ رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے بیشک اللہ جانتا ہے جو تم میں چُپکے نکل جاتے ہیں کسی چیز کی آڑ لے کر تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے یا ان پر دردناک عذاب پڑے۔

﴿41﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۔

الاحزاب، پ22 آیت نمبر 36 سورۃ نمبر 33

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بیشک صریح گمراہی بہکا۔

﴿42﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى
طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا
وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَ اللّٰهُ لَا
یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــٴَـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍؕ ذٰلِكُمْ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ
اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًاؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا۔

الاحزاب، پ22 آیت نمبر53 سورۃ نمبر33

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے ایمان والو نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ مثلا کھانے کے لئے بلائے جاؤ نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاؤ بیشک اس میں نبی کو ایذا ہوتی تھی تو وہ تمہارا لحاظ فرماتے تھے اور اللہ حق فرمانے میں نہیں شرماتا اور جب تم ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو اس میں زیادہ ستھرائی ہے تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کی اور تمہیں نہیں پہنچتا کہ رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات ہے۔

﴿43﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا
لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۔

الحجرات، پ26 آیت نمبر2 سورۃ نمبر49

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

﴿44﴾ وَ یَوۡمَ نَبۡعَثُ فِیۡ کُلِّ اُمَّۃٍ شَہِیۡدًا عَلَیۡہِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ جِئۡنَا بِکَ شَہِیۡدًا عَلٰی ہٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃً وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ۔

---

النحل، پ14 آیت نمبر89 سورۃ نمبر16

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور جس دن ہم ہر گروہ میں ایک گواہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ ان پر گواہی دے اور اے محبوب تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو۔

﴿45﴾ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِہٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرَا۔

---

الفرقان، پ18 آیت نمبر1 سورۃ نمبر25

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

﴿46﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ۔

---

الحجرات، پ26 آیت نمبر1 سورۃ نمبر49

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

﴿47﴾ اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ۔

---

الکوثر، پ30 آیت نمبر1 سورۃ نمبر108

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔

﴿48﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ۔

الطور، پ27 آیت نمبر29 سورۃ نمبر52

ترجمہ کنزالایمان:۔ تو اے محبوب تم نصیحت فرماؤ کہ تم اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہو نہ مجنون۔

﴿49﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى۔

الضحیٰ، پ30 آیت نمبر5 سورۃ نمبر93

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

﴿50﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ۔

البقرہ، پ2 آیت نمبر144 سورۃ نمبر2

ترجمہ کنزالایمان:۔ ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے ابھی اپنا منہ پھیر دو مسجد حرام کی طرف اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرو اور وہ جنہیں کتاب ملی ہے ضرور جانتے کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے کوتکوں سے بے خبر نہیں۔

﴿51﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تُعَزِّرُوۡہُ وَ تُوَقِّرُوۡہُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ۔

الفتح، پ26 آیت نمبر9 سورۃ نمبر48

ترجمہ کنزالایمان:۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

﴿52﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۔

الفتح، پ26 آیت نمبر10 سورۃ نمبر48

ترجمہ:۔ وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

﴿53﴾ اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ؕ

الاحزاب، پ21 آیت نمبر6 سورۃ نمبر33

ترجمہ کنزالایمان:۔ یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

﴿54﴾ لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَہُ الرُّءۡیَا بِالۡحَقِّ ۔

الفتح، پ26 آیت نمبر27 سورۃ نمبر48

ترجمہ کنزالایمان:۔ بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب۔

﴿55﴾ یَمُنُّوۡنَ عَلَیۡکَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلۡ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَیَّ اِسۡلَامَکُمۡ ۚ بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیۡکُمۡ اَنۡ ہَدٰىکُمۡ لِلۡاِیۡمَانِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۔

الحجرات، پ26 آیت نمبر17 سورۃ نمبر49

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے محبوب وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے تم فرماؤ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت کی اگر تم سچّے ہو۔

﴿56﴾ اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِیۡرٌ ۔

فاطر، پ22 آیت نمبر 23 سورۃ نمبر 35

ترجمہ کنزالایمان:۔ تم تو یہی ڈر سنانے والے ہو۔

﴿57﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَعِظُکُمۡ بِوَاحِدَۃٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰہِ مَثۡنٰی وَ فُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوۡا ۟ مَا بِصَاحِبِکُمۡ مِّنۡ جِنَّۃٍ ط اِنۡ ہُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ لَّکُمۡ بَیۡنَ یَدَیۡ عَذَابٍ شَدِیۡدٍ ۔

سبا، پ22 آیت نمبر 46 سورۃ نمبر 34

ترجمہ کنزالایمان:۔ تم فرماؤ میں تمہیں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لئے کھڑے رہو دو دو اور اکیلے اکیلے پھر سوچو کہ تمہارے ان صاحب میں جنون کی کوئی بات نہیں وہ تو نہیں مگر تمہیں ڈر سنانے والے ایک سخت عذاب کے آگے۔

﴿58﴾ وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ جَآءَہُمۡ نَذِیۡرٌ لَّیَکُوۡنُنَّ اَہۡدٰی مِنۡ اِحۡدَی الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَہُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۔

فاطر، پ22 آیت نمبر 42 سورۃ نمبر 35

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی قسموں میں حد کی کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا آیا تو وہ ضرور کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ راہ پر ہوں

گے پھر جب ان کے پاس ڈر سنانے والا تشریف لایا تو اس نے انہیں نہ بڑھایا مگر نفرت کرنا۔

﴿59﴾ وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ۔

صٓ، پ23 آیت نمبر 4 سورۃ نمبر 38

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور انہیں اس کا اچنبا ہوا کہ ان کے پاس انہیں میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا اور کافر بولے یہ جادو گر ہے بڑا جھوٹا۔

﴿60﴾ اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ۔

الاعراف، پ9 آیت نمبر 184 سورۃ نمبر 7

ترجمہ کنزالایمان:۔ کیا سوچتے نہیں کہ ان کے صاحب کو جنون سے کچھ علاقہ نہیں وہ تو صاف ڈر سنانے والے ہیں۔

﴿61﴾ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ

الحجرات، پ26 آیت نمبر 7 سورۃ نمبر 49

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں۔

﴿62﴾ اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ۔

العنکبوت، پ21 آیت نمبر 51 سورۃ نمبر 29

ترجمہ:۔اور کیا یہ انہیں بس نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے بیشک اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے۔

﴿63﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا۔

الاحزاب، پ22 آیت نمبر40 سورۃ نمبر33

ترجمہ کنزلا یمان:۔ محمّد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

﴿64﴾ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ۔

المائدہ، پ6 آیت نمبر12 سورۃ نمبر5

ترجمہ کنزلا یمان:۔ اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو۔

﴿65﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا۔

النزعت، پ30 آیت نمبر45 سورۃ نمبر79

ترجمہ کنزلا یمان:۔ تم تو فقط اسے ڈرانے والے ہو جو اس سے ڈرے۔

﴿66﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

الحجرات، پ26 آیت نمبر3-4-5 سورۃ نمبر49

ترجمہ کنزالایمان:۔ بیشک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لئے پرکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے بیشک وہ جو تمہیں حُجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿67﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نٰجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

المجادلہ، پ28 آیت نمبر 12 سورۃ نمبر 58

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر تمہیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿68﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

النسآء، پ5 آیت نمبر 65 سورۃ نمبر 4

ترجمہ کنزالایمان:۔ تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

﴿69﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ۔

الانعام، پ7 آیت نمبر 33 سورۃ نمبر 6

ترجمہ کنزالایمان:۔ ہمیں معلوم ہے کہ تمہیں رنج دیتی ہے وہ بات جو یہ کہہ رہے ہیں تو وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

﴿70﴾ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ۔

التوبہ، پ10 آیت نمبر 74 سورۃ نمبر 9

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور انہیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

﴿71﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔

الحجر، پ14 آیت نمبر 72 سورۃ نمبر 15

ترجمہ کنزالایمان:۔ اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔

﴿72﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔

النور، پ18 آیت نمبر 52 سورۃ نمبر 24

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا اور اللہ سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

﴿73﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا۔

النسآء، پ5 آیت نمبر 59 سورۃ نمبر 4

ترجمہ کنزلایمان:۔ اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اُسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو اگر اللہ و قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا۔

﴿74﴾ وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ۔

الزخرف،پ25آیت نمبر88سورۃ نمبر43

ترجمہ کنزلایمان:۔ مجھے رسول کے اس کہنے کی قسم کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

﴿75﴾ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی۔

النجم،پ27آیت نمبر1سورۃ نمبر53

ترجمہ کنزلایمان:۔ اس پیارے چمکتے تارے محمّد کی قسم جب یہ معراج سے اترے۔

﴿76﴾ لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ۔وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ۔

البلد،پ30آیت نمبر1-2سورۃ نمبر90

ترجمہ:۔مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

﴿77﴾ وَالْعَصْرِ۔

العصر،پ30آیت نمبر1سورۃ نمبر103

ترجمہ کنزلایمان:۔ اس زمانۂ محبوب کی قسم۔

﴿78﴾لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۔

الاحزاب، پ21 آیت نمبر21 سورۃ نمبر33

ترجمہ:۔ بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہیاس کے لئے کہ اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرے۔

﴿79﴾مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۔

النسآء، پ5 آیت نمبر80 سورۃ نمبر4

ترجمہ کنزلایمان:۔ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اُس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منھ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔

﴿80﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۔

المائدہ، پ7 آیت نمبر92 سورۃ نمبر5

ترجمہ کنزلایمان:۔ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمّہ صرف واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے۔

﴿81﴾يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۔

الانفال، پ9 آیت نمبر20 سورۃ نمبر8

ترجمہ کنزلایمان:۔ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور سن سنا کر اسے نہ پھرو۔

﴿82﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

التوبہ، پ11 آیت نمبر120 سورۃ نمبر9

ترجمہ کنزلایمان:۔ مدینہ والوں اور ان کے گرد دیہات والوں کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ سے پیچھے بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ ان کی جان سے اپنی جان پیاری سمجھیں یہ اس لئے کہ انہیں جو پیاس یا تکلیف یا بھوک اللہ کی راہ میں پہنچتی ہے اور جہاں ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں جس سے کافروں کو غیظ آئے اور جو کچھ کسی دشمن کا بگاڑتے ہیں اس سب کے بدلے ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا۔

## حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا میلاد پاک فرمانے کا بیان

﴿83﴾ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۔

الاعراف، پ9 آیت نمبر158 سورۃ نمبر7

ترجمہ کنزلایمان:۔ تم فرماؤ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جِلائے اور مارے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور انکی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ۔

﴿84﴾ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ وَّبَشِیۡرٌ۔

هود، پ11 آیت نمبر2 سورۃ نمبر11

ترجمہ کنزلایمان:۔ کہ بندگی نہ کرو مگر اللہ کی بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈر اور خوشی سنانے والا ہوں۔

﴿85﴾ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ۔

الشعراء، پ19 آیت نمبر115 سورۃ نمبر26

ترجمہ کنزلایمان:۔ میں تو نہیں مگر صاف ڈر سنانے والا۔

﴿86﴾ اِنۡ یُّوۡحٰۤی اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ۔

ص، پ23 آیت نمبر70 سورۃ نمبر38

ترجمہ:۔ مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ میں نہیں مگر روشن ڈر سنانے والا۔

﴿87﴾ اِنِّیۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ۔

الذریت، پ27 آیت نمبر50 سورۃ نمبر51

ترجمہ کنزلایمان:۔ بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔

# زبان مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے میلاد پاک کا بیان

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے (میلاد پاک کا بیان) کہلوایا جارہا ہے۔

﴿88﴾ وَقُلۡ اِنِّیۡۤ اَنَا النَّذِیۡرُ الۡمُبِیۡنُ۔

---

الحجر، پ14 آیت نمبر 89 سورۃ نمبر 15

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور فرماؤ کہ میں ہی ہوں صاف ڈر سنانے والا (اس عذاب سے)۔

﴿89﴾ قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ۔

---

الحج، پ17 آیت نمبر 49 سورۃ نمبر 22

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ تم فرمادو کہ اے لوگو میں تو یہی تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔

﴿90﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ۔

---

صۤ، پ23 آیت نمبر 65 سورۃ نمبر 38

---

ترجمہ کنزالایمان:۔ تم فرماؤ میں ڈر سنانے والا ہی ہوں۔

﴿91﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ۔

---

العنکبوت، پ20 آیت نمبر 50 سورۃ نمبر 29

---

ترجمہ کنزلایمان :۔ اور بولے کیوں نہ اتریں کچھ نشانیاں ان پر ان کے رب کی طرف سے تم فرماؤ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

﴿92﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔

الملک، پ29 آیت نمبر26 سورۃ نمبر67

ترجمہ :۔ تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا۔

﴿93﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

آل عمران، پ3 آیت نمبر31 سورۃ نمبر3

ترجمہ کنزلایمان :۔ اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿94﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ۔

آل عمران، پ3 آیت نمبر32 سورۃ نمبر3

ترجمہ کنزلایمان :۔ تم فرمادو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا پھر اگر وہ منھ پھیریں تو اللہ کو خوش نہیں آتے کافر۔

﴿95﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

اَحَبَّ اِلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَجِھَادٍ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰی یَاۡتِیَ اللّٰہُ بِاَمۡرِہٖ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَھۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ۔

التوبہ، پ10 آیت نمبر 24 سورۃ نمبر 9

ترجمہ کنزلایمان:۔ تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

﴿96﴾ قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَیۡہِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَیۡکُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِیۡعُوۡہُ تَھۡتَدُوۡا ؕ وَمَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ۔

النور، پ18 آیت نمبر 54 سورۃ نمبر 24

ترجمہ کنزلایمان:۔ تم فرماؤ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ پھیرو تو رسول کے ذمّہ وہی ہے جس اس پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جس کا بوجھ تم پر رکھا گیا اور اگر رسول کی فرمانبرداری کرو گے راہ پاؤ گے اور رسول کے ذمّہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔

اب آخری آیت پیش کرکے اس کا شان نزول عرض کرتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو اور عید میلاد منانے کی وجہ بھی۔ ملاحظہ کیجئے۔

﴿97﴾ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ

لَكُمُ الْاِسْلٰمَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔

المائدہ، پ6 آیت نمبر3 سورۃ نمبر5

ترجمہ کنزلایمان:۔ آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا تو جو بھوک پیاس کی شدت میں ناچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

**شانِ نُزول:** بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک یہودی آیا اور اس نے کہا کہ اے امیر المومنین آپ کی کتاب میں ایک آیت ہے اگر وہ ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم روزِ نُزول کو عید مناتے فرمایا کون سی آیت؟ اس نے یہی آیت " اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ " پڑھی آپ نے فرمایا میں اس دن کو جانتا ہوں جس میں یہ نازل ہوئی تھی اور اس کے مقامِ نُزول کو بھی پہچانتا ہوں وہ مقام عرفات کا تھا اور دن جمعہ کا، آپ کی مراد اس سے یہ تھی کہ ہمارے لئے وہ دن عید ہے۔ ترمذی شریف میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ سے بھی ایک یہودی نے ایسا ہی کہا آپ نے فرمایا کہ جس روز یہ نازل ہوئی اس دن دو عیدیں تھیں جمعہ و عرفہ۔

مذکورہ بالا ستانوے (97) اور کل ایک سو تینتیس (133) آیات کریمہ سے میلاد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ثبوت بھی ملتا ہے اور رسالت تبلیغ کا بھی۔ ان آیات کریمہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کے بیان سے لے کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان رسالت بیان، تعریف و توصیف کا بیان، شان و عظمت کا بیان، تعظیم و توقیر کا بیان اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ مقدس کے آداب کا بیان موجود ہے۔ ویسے تو بنظر غائر دیکھا جائے تو قرآن مجید حمد الٰہی

کے ساتھ نعت مصطفیٰ ﷺ ہے۔ اوران آیات کریمہ سے یہ بات پایہ ثبوت پہنچ گئی کہ جس دن کوئی نعمت ملے وہ مسلمان کے لئے عید ہے اورسب سے بڑی نعمت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک ہے کہ جس دن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش مبارکہ ہوئی وہ سب دنوں سے افضل واعلیٰ اور عید کا دن ہے۔

# میلاد شریف
## احادیث مبارکہ کی روشنی میں

پچھلے اوراق میں آیات کریمہ سے عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ثبوت پیش کرنے کے بعد اب احادیث مبارکہ کی طرف چلتے ہیں جس سے معلوم ہو جائے گا کہ میلاد منانا مسلمانوں کا شیوہ ہے اور انکار کرنا شیطان کا خاصہ۔ اللہ عزوجل ہمیں اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد منانے توفیق رفیق عطا فرمائے۔

﴿1﴾ حدثنا قتيبة نا المغيرة بن عبدالرحمن عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال خير يوم طلعت فيه الشمس يوم الجمعة فيه خلق ادم وفيه ادخل الجنة وفيه اخرج منها ولا تقوم الساعة الا فى يوم الجمعة۔

---

جامع ترمذی، جلد1 حدیث نمبر472 صفحہ نمبر297 ابواب الجمعہ، باب347
☆سنن ابوداؤد، جلد1 حدیث نمبر1033 صفحہ نمبر398 کتاب الصلوٰۃ، باب357
☆ صحیح مسلم، جلد1 حدیث نمبر1873 صفحہ نمبر654 کتاب الجمعہ
☆سنن نسائی، جلد1 حدیث نمبر1376 صفحہ نمبر425 کتاب الجمعہ
☆سنن نسائی، جلد1 حدیث نمبر1433 صفحہ نمبر442 کتاب الجمعہ
☆ریاض الصالحین، جلد2 حدیث نمبر255 صفحہ103
☆غنیۃ الطالبین اُردو، صفحہ نمبر540

---

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن دنوں میں سورج طلوع کرتا ہے ان میں سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے اس میں حضرت آدم

علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی دن آپ جنت میں داخل ہوئے اسی روز آپ جنت سے باہر تشریف لائے اور قیامت بھی جمعہ کے روز ہی قائم ہو گی۔

﴿2﴾ وعن اوس بن اوس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من افضل ایامکم یوم الجمعة فیه خلق ادم وفیه قبض وفیه النفخة و فیه الصعقة فا کثروا علی من الصلوة فیه فان صلوتکم معروضة علی قالوا یارسول اللہ و کیف تعرض صلوتنا علیك وقد ارمت قال یقولون بلیت قال ان اللہ حرم علی الارض اجساد الانبیآء رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجة والدارمی والبیھقی فی الدعوات الکبیر۔

مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 1282 صفحہ نمبر 290، کتاب الصلوٰۃ
* سنن دارمی، جلد 1 حدیث نمبر 1609 صفحہ نمبر 589 کتاب الصلوٰۃ، باب 205
* سنن نسائی، جلد 1 حدیث نمبر 1377 صفحہ نمبر 425 کتاب الجمعہ
* سنن ابوداؤد، جلد 1 حدیث نمبر 1034 صفحہ نمبر 399 کتاب الصلوٰۃ، باب 357
* سنن ابوداؤد، جلد 1 حدیث نمبر 1517 صفحہ نمبر 566 باب فی الاستغفار، باب 511
* سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 1133 صفحہ نمبر 314 ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 302
* سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 1699 صفحہ نمبر 465 ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 492

حضرت اوس بن اوس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا کہ تمہارے افضل ترین دنوں میں جمعہ کا دن ہے اس دن حضرت آدم (علیہ السلام) پیدا کئے گئے اسی دن واصل بحق ہوئے اسی میں صور پھونکا جائے گا اور وہی ہلاکت کا دن ہو گا۔اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود میرے پاس پیش کیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں سوال کیا یارسول اللہ (ﷺ)! ہمارا درود آپ (ﷺ) پر کس طرح پیش کیا جاتا ہے جبکہ آپ (ﷺ) کی ہڈیاں گل چکی ہوں گی اور ایک روایت کے مطابق پرانی ہو

چکی ہوں گی؟ سرکار دوعالم (ﷺ) نے فرمایا: اللہ (عزوجل) نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے جسموں کو حرام کر دیا ہے (یعنی ان کے جسم قبروں میں زندوں کی طرح محفوظ ہیں (ابوداؤد۔ نسائی۔ابن ماجہ۔ دارمی۔ دعوات کبیر)

﴿3﴾حدثنی یحیی عن مالك عن ابن شھاب عن ابن السباق: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی جمعة من الجمعہ یامعشر المسلمین ان ھذا یوم جعلہ اللہ عیدا فاغتسلوا و من کان عندہ طیب فلا یضرہ ان یمس منہ وعلیکم بالسواك۔

موطاامام مالک، حدیث نمبر 113 صفحہ نمبر 83 کتاب الطھارۃ، باب 32
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 1315 صفحہ نمبر 297، کتاب الصلوٰۃ

ابن شہاب نے ابن السباق سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ جمع ہونے کا دن ہے اے مسلمانو! اس دن کو اللہ تعالیٰ نے عید بنایا ہے پس غسل کیا کرو اور جس کے پاس خوشبو ہو تو اسے خوشبو لگانا نقصان نہ دے گا اور مسواک ضرور کرو۔

﴿4﴾حدثنا عمار بن خالد الواسطی ثنا علی ابن غراب عن صالح بن ابی الاخضر عن الزھری عن عبید بن السباق عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ھذا یوم عید جعلہ اللہ للمسلمین فمن جآء الی الجمعة فلیغتسل وان کان طیب فلیمس منہ وعلیکم بالسواك۔

سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 1147 صفحہ نمبر 317، ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 306

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن ابی الاخضر، زہری عبید بن السباق، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اللہ (عزوجل) نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے تو جو شخص جمعہ ہیں آئے وہ غسل کرے اور جس پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے (اس روایت میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے)

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے پتہ چلتا ہے کہ جمعہ وہ دن ہے جس میں حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور نبی پیدائش کی برکت سے یہ دن افضل قرار پایا۔اور مسلمانوں کے کیلئے اس دن کا منانا عید ٹھہرایا گیا۔اور بتایا گیا کہ اس روز غسل کرے ، پاک و صاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔یہی چیز مسلمانانِ اسلام آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش مبارک کا دن منانے میں کرتے ہیں کیونکہ اللہ عزوجل کی سب سے عظیم نعمت تو سرکار دوعالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں بنی نوع انسان کو میسر آئی تو کیوں نہ مسلمان اس دن جس دن سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش ہوئی عید (خوشی) کا دن منائیں۔جب آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش کا دن جمعہ عید ہو سکتا ہے جو بطور امت محمدیہ کو تحفے ملا تو کائنات کے مالک و مختار حبیب پروردگار رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کا دن کیونکر عید نہیں ہو سکتا۔

﴿5﴾حدثنا ابو معمر حدثنا عبدالوارث حدثنا ایوب حدثنا عبداللہ بن سعید بن جبیر عن ابیہ عن ابن عباس قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ فرأی الیھود تصوم یوم عاشورآء فقال ما ھذا قالوا ھذا

یوم صالح هذا یوم نجی الله بنی اسرآئیل من عدو هم فصامه موسی قال فانا احق بموسی منکم فصامه وامر بصیامه۔

صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 1870 صفحہ نمبر 755 کتاب الصیام، باب 1251
* صحیح مسلم، جلد 2 حدیث نمبر 2552 صفحہ نمبر 59، کتاب الصیام، باب 324
* صحیح مسلم، جلد 2 حدیث نمبر 2554 صفحہ نمبر 60، کتاب الصیام، باب 324
* مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 1967 صفحہ نمبر 446، کتاب الصیام
* سنن دارمی، جلد 1 حدیث نمبر 1795 صفحہ نمبر 682 کتاب الصوم، باب 46

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ میں تشریف لے گئے تو آپ (ﷺ) نے یہود کو دیکھا کہ عاشورے کا روزہ رکھتے ہیں۔ فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ عرض کی کہ یہ اچھا دن ہے، اس روز اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو اُن کے دشمن (فرعون) سے نجات دی تھی تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کا روزہ رکھا۔ فرمایا کہ تمہاری نسبت موسیٰ (علیہ السلام) سے میرا تعلق زیادہ ہے۔ پس آپ (ﷺ) نے اس کا روزہ رکھا اور اس کے روزے کا حکم فرمایا۔

﴿6﴾ حدثنا سهل بن ابی سهل ثنا سفیان ابن عیینة عن ایوب عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قدم النبی صلی الله علیه وسلم المدینة فوجد الیهود صیاما فقال ما هذا قالوا هذا یوم انجاه الله فیه موسی واغرق فیه فرعون فصامه موسی شکرا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم نحن احق بموسیٰ منکم فصامه وامر بصیامه۔

سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 1800 صفحہ نمبر 487 ابواب الصیام، باب 533
* سنن ابوداؤد، جلد 2 حدیث نمبر 672 صفحہ نمبر 256 کتاب الصیام، باب 242

سہل بن ابی سہل ابن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو روزے رکھتے دیکھا آپ (ﷺ) نے فرمایا یہ کیسے روزے ہیں انہوں نے جواب دیا اس روز اللہ (عزوجل) نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نجات دی تھی اور فرعون کو غرق کیا تھا، موسیٰ (علیہ السلام) نے شکر کے طور پر روزہ رکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ (علیہ السلام) کے تم سے زیادہ حقدار ہیں آپ (ﷺ) نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزے کا حکم دیا۔

**﴿7﴾ حدثنا علی بن عبداللہ حدثنا ابو اسامۃ عن ابی عمیس عن قیس بن مسلم عن طارق بن شہاب عن ابی موسی قال کان یوم عاشوراء تعدہ الیھود عیدا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصوموہ انتم۔**

*صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 1871 صفحہ نمبر 755 کتاب الصیام، باب 1251*

طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: عاشورہ کو یہودی عید کا دن تصور کیا کرتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (مسلمانوں سے) فرمایا: تم بھی اس کا روزہ رکھو۔

ان تمام احادیث مبارک سے معلوم ہوا کہ یہودی عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے جب سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جب مدینہ منورہ میں جلوہ گر ہوئے تو عاشورے کے روزے کے متعلق پوچھا بتایا گیا کہ اس دن بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملی تھی اس کی خوشی (شکرانے) میں یہودی روزہ رکھتے ہیں۔ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت ملے اُس کو بطور عید (خوشی) منانا جائز ہے اور یہی نعمت الٰہی کا شکر ہوتا ہے کہ رب تعالیٰ نے ہمیں اس نعمت سے نوازا۔ لہٰذا نعمت

الٰہی کے ملنے کے دن کو عید منانا نہ حرام و شکر ہے بلکہ مستحسن امر ہے اس کو ناجائز و حرام کہنا دین پر افتراء ہے۔

﴿8﴾ حدثنا موسی بن اسمعیل نامھدی نا غیلان عن عبداللہ بن معبد نالزمانی عن ابی قتادۃ بھذا الحدیث زاد قال یارسول اللہ ارأیت صوم یوم الاثنین ویوم الخمیس قال فیہ ولدت وفیہ انزل علی القران۔

سنن ابوداؤد، جلد 2 حدیث نمبر 654 صفحہ نمبر 250 کتاب الصیام، باب 23
*جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3390 صفحہ نمبر 511، کتاب المناقب
*المسند لاحمد بن حنبل 5/297
*شرح السنۃ للبغوی 6/353

عبداللہ بن معبد زمانی نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے یہ بھی کہا۔ عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ ! (ﷺ) آپ (ﷺ) کے نزدیک پیر کا روزہ کیسا ہے اور جمعرات کا؟ فرمایا کہ اس روز (پیر کو) میری ولادت ہوئی اور اسی میں مجھ پر قرآن مجید نازل ہوا۔

﴿9﴾ عن ابی قتادۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن صوم یوم الاثنین فقال۔ ذلك یوم ولدت فیہ ویوم بعثت او انزل علی فیہ۔ رواہ مسلم۔

ریاض الصالحین، جلد 2 حدیث نمبر 363 صفحہ نمبر 142
* صحیح مسلم، جلد 2 حدیث نمبر 2646 صفحہ نمبر 88، کتاب الصیامء، باب 338
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 1946 صفحہ نمبر 443، کتاب الصیام

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار (پیر) کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں میری ولادت ہوئی اور اسی دن میں مبعوث ہوا۔ یا فرمایا: مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (مسلم)

ان احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پیدائش کی خوشی میں پیر کے دن روزہ رکھا۔ جو کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فعل مبارک سے ثابت ہے۔ کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پیدائش کے دن روزہ رکھ کر اس کو منایا اور ایک طرح سے اُمت کو اس دن کے منانے کی تلقین کر دی۔ لہٰذا اب بھی بعض مشائخ کرام اور عوام الناس بھی اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش کی خوشی میں پیر (سوموار) کا روزہ رکھ کر یہ دن مناتے ہیں۔

اب وہ احادیث مبارکہ ملاحظہ فرمایئے جس میں آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اُمت کو اپنی پیدائش کے حوالے سے بتایا ہے۔ اور اوصاف بیان فرمائے ہیں جو کہ میلاد کی محافل میں بیان کئے جاتے ہیں۔ آپ خود ملاحظہ فرمائیں کہ میلاد کی محافل میں آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو محاسن بیان کئے جاتے ہیں وہی تذکرے قرآن و حدیث سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل احادیث مبارکہ کو بلا تبصرہ پیش کیا جاتا ہے جس میں آپ خود اندازہ لگالیں گے کہ رب تعالیٰ نے خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اوصاف جلیلہ بیان فرمائے۔ خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائے ، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بیان فرمائے بس دیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت کی ہے ، دیکھا اُسی وقت جاتا ہے جب آنکھوں پر محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چشمہ چڑھا ہوا ہو اور دل عظمت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ سے موجزن ہو۔ اور جن کی نظر اور دل محبت رسول سے خالی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی بصارت کو حب

رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سرمہ عطا فرمائے اور دل میں محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چاشنی پیدا فرمائے آمین۔ ؎

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر ایمان کی بنیاد رکھ

﴿10﴾عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال: قلت: یا رسول اللہ! بابی انت وامی اخبرنی عن اول شیء خلقہ اللہ تعالیٰ قبل الاشیاء قال: یا جابر ! ان اللہ تعالیٰ قد خلق قبل الاشیاء نور نبیك من نورہ فجعل ذلك النور یدور بالقدرۃ حیث شاء اللہ تعالیٰ ولم یکن فی ذلك الوقت لوح ولا قلم ولا جنۃ ولا نار ولا ملك ولا سماء ولا ارض ولا شمس ولا قمر ولا جنی ولا انسی۔ فلما ارادالله تعالیٰ ان یخلق قسم ذلك النور اربعۃ اجزاء فخلق من الجزء الاول القلم ومن الثانی اللوح ومن الثالث العرش ثم قسم الجزء الرابع اربعۃ اجزاء فخلق من الاول حملۃ العرش ومن الثانی الکرسی و من الثالث باقی الملائکۃ ثم قسم الرابع اربعۃ اجزاء فخلق من الاول السموت ومن الثانی الارضین و من الثالث الجنۃ والنار ثم قسم الرابع اربعۃ اجزاء ۔ الحدیث بطولہ۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3238 صفحہ نمبر 366، کتاب المناقب
*المواہب اللدنیہ للقسطلانی 1/55
*شرح المواہب للزرقانی 1/55
*مدارج النبوۃ للمحدث الدھلوی 2/2
*تاریخ الخمیس للدیار البکری 1/22

---

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی : یا رسول اللہ (ﷺ) ! میرے ماں باپ حضور (ﷺ) پر قربان، مجھے بتا دیجئے کہ سب

سے پہلے اللہ عزوجل نے کیا چیز بنائی، فرمایا: اے جابر! بیشک بالیقین اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا، وہ نور قدرت الٰہی سے جہاں خُدا (عزوجل) نے چاہا دورہ کرتا رہا۔ اس وقت لوح، قلم، جنت، دوزخ، فرشتے، آسمان، زمین، سورج، چاند، جن اور آدمی کچھ نہ تھا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنا چاہا اس نور کے چار حصے فرمائے، پہلے سے قلم، دوسرے سے لوح، تیسرے سے عرش بنایا، پھر چوتھے کے چار حصہ کئے، پہلے سے فرشتگان حامل عرش، دوسرے سے کرسی، تیسرے سے باقی ملائکہ پیدا کئے۔ پھر چوتھے کے چار حصے کئے، پہلے سے آسمان، دوسرے سے زمین، تیسرے سے بہشت و دوزخ بنائے۔ پھر چوتھے کے چار حصے کئے۔ الی آخر الحدیث۔

﴿11﴾ حدثنا ابو همام الوليد ابن شجاع بن الوليد البغدادی نا الوليد بن مسلم عن الاوزاعی عن يحيى بن ابی كثير عن ابی سلمة عن ابی هريرة قال قالوا يارسول الله صلى الله عليه وسلم متى و جبت لك النبوة قال وادم بين الروح والجسد هذا حديث حسن صحيح غريب۔

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1543 صفحہ نمبر، 667 ابواب المناقب، باب 509
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5510 صفحہ نمبر 123، کتاب الفتن
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 253
*جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3196 صفحہ نمبر 341، کتاب المناقب
*کنز العمال للمتقی 11/450, 32118
*المستدرک للحاکم 2/666

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! (ﷺ) آپ (ﷺ) کے لئے نبوت کب واجب ہوئی؟

آپ (ﷺ) نے فرمایا اس وقت جب کہ حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح۔

﴿12﴾ وعن العرباض بن سارية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال انى عندالله مكتوب خاتم النبيين وان ادم لمنجدل فى طينته و ساخبركم باول امرى دعوة ابراهيم وبشارة عيسى ورؤيا امى التى راتحين وضعتنى وقد خرج لها نور اضاء لها منه قصور الشام۔ ( راوه فى شرح السنة ورواه احمد عن ابى امامة من قوله ساخبركم الى اخره)

مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5511 صفحہ نمبر 123، کتاب الفتن
*سنن دارمی، جلد 1 حدیث نمبر 13 صفحہ نمبر 40، باب 3
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 260۔262

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب نبیوں سے آخری لکھا ہوا تھا جب حضرت آدم (علیہ السلام) اپنے خمیر میں گوندھے ہوئے تھے، اور میں تمہیں اپنے معاملے کی ابتدا بتاتا ہوں کہ میں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی دعا، حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی بشارت اور اپنی والدۂ ماجدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا خواب ہوں جو انھوں نے میری پیدائش کے وقت دیکھا تھا اور اُن کے لیے ایک نور خارج ہوا تھا جس سے شام کے محل چمک اُٹھے تھے۔ (شرح السنہ) اور روایت کیا اِسے احمد نے حضرت ابوامامہ سے ساخبرکم آخر تک۔

﴿13﴾عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم : لم یزل اللہ ینقلنی من الاصلاب الطیبۃ الطاھرۃ مصفی مھذبا لا تتشعب شعبتان الا کنت فی خیرھما وفی روایۃ من اصلاب الطاھرین الی ارحام الطاھرات وفی روایۃ من الاصلاب الکریمۃ والارحام الطاحرۃ حتی اخرجنی من بین ابوی۔

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3249 صفحہ نمبر 385، کتاب المناقب
*الدر المنثور للسیوطی 3/924
*الحاوی للفتاوی للسیوطی 2/368

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیشہ اللہ تعالٰی مجھے پاک ستھری پشتوں میں نقل فرماتا رہا صاف ستھرا آراستہ، جب دو شاخیں پیدا ہوتیں تو میں بہتر شاخ میں تھا۔ایک روایت میں ہے میں ہمیشہ پاک مردوں کی پشتوں سے پاک بیبیوں کے پیٹوں میں منتقل ہوتا رہا۔ایک روایت میں یوں ہے کہ ہمیشہ اللہ عزوجل مجھے کرم والی پشتوں اور طہارت والے شکموں میں نقل فرماتا رہا یہاں تک کہ مجھے میرے ماں باپ سے پیدا کیا۔

﴿14﴾حدثنا قتیبۃ بن سعید حدثنا یعقوب بن عبدالرحمن عمرو عن سعید المقبری عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بعثت من خیر قرون بنی ادم قرنا فقرنا حتی کنت من القرن الذی کنت فیہ۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 769 صفحہ نمبر 359، کتاب الانبیاء، باب 376
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5492 صفحہ نمبر 118، کتاب الفتن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے نوعِ انسانی کے بہترین زمانہ میں مبعوث فرمایا گیا۔ زمانے پر زمانے گزرتے رہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں رکھا گیا جس میں موجود ہوں۔

﴿15﴾ حدثنا خلاد بن اسلم البغدادی نا محمد بن مصعب نا الاوزاعی عن ابی عمار عن واثلة بن الا سقع قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله اصطفی من ولد ابراهیم اسمعیل واصطفی من ولد اسمعیل بنی کنانة واصطفی من بنی کنانة قریشا واصطفی من قریش بن هاشم واصطفانی من بنی هاشم هذا حدیث حسن صحیح۔

---

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1539 صفحہ نمبر، 665 ابواب المناقب، باب 509
*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1542 صفحہ نمبر، 667 ابواب المناقب، باب 509
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 5819 صفحہ نمبر 223، کتاب الفضائل، باب 806
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5493 صفحہ نمبر 119، کتاب الفتن
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 145-253

---

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم رؤف و رحیم علیہ التحیۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو منتخب فرمایا۔ اولاد اسماعیل علیہ السلام سے بنی کنانہ کو، بنی کنانہ سے قریش کو، قریش سے بنی ہاشم کو، اور بنی ہاشم سے مجھے منتخب فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

﴿16﴾ عن عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: ان الله تعالیٰ اختار من آدم العرب واختار من

العرب مضر ومن مضر قریش واختار من قریش بنی ھاشم واختارنی من بنی ھاشم۔

جامع الاحادیث، جلد 4 حدیث نمبر 2772 صفحہ نمبر 453، کتاب الفضائل
*کنزالعمال للمتقی 12,33918/43
*جمع الجوامع للسیوطی 4627
*کتاب الشفاء اُردو، ج 1 صفحہ نمبر 145

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے بنو آدم میں سے عرب کو چنا اور عرب سے مضر اور مضر سے قریش اور قریش سے بنو ہاشم اور بنو ہاشم سے مجھ کو۔

﴿17﴾ عن ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: قال لی جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام: قلبت مشارق الارض ومغاربها فلم احد حیا افضل من بنی ھاشم۔

جامع الاحادیث، جلد 4 حدیث نمبر 2778 صفحہ نمبر 455، کتاب الفضائل
*کنزالعمال للمتقی 11,31913/409
*دلائل النبوۃ للبیہقی 1/176
*التفسیر لابن کثیر 3/325
*الحاوی للفتاوی للسیوطی 2/370
*کتاب الشفاء اُردو، ج 1 صفحہ نمبر 253

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی: میں نے

زمین کے پورب پچھم سب تلپٹ کئے کوئی شخص محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے افضل نہ پایا نہ کوئی قبیلہ بنی ہاشم سے بہتر۔

﴿18﴾حدثنا یوسف بن موسی القطان البغدادی نا عبیداللہ بن موسی عن اسمعیل بن ابی خالد عن یزید بن ابی زیاد عن عبداللہ بن الحارث عن العباس بن عبدالمطلب قال قلت یا رسول اللہ ان قریشا جلسوا فتذاکروا احسابهم بینهم فجعلوا مثلك مثل نخلة فی کبوة من الارض فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم ان اللہ خلق الخلق فجعلنی من خیر فرقهم و خیر الفریقین ثم خیر القبائل فجعلنی من خیر القبیلة ثم خیر البیوت فجعلنی من خیر بیوتهم فانا خیر هم نفسا و خیر هم بیتا هذا حدیث حسن۔

---

جامع ترمذی، جلد2 حدیث نمبر1540 صفحہ نمبر،666 ابواب المناقب، باب509

---

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں عرض کی یارسول اللہ ! (ﷺ) قریش نے ایک مجلس میں اپنے حسب و نسب کا ذکر کرتے ہوئے آپ (ﷺ) کی مثال کھجور کے اس درخت سے دی جو کسی ٹیلہ پر ہو۔ اس پر آپ (ﷺ) نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے ان کی بہترین جماعت میں رکھا۔ اور دونوں فریقوں کو بہتر بنایا پھر تمام قبائل کو پسندیدہ بنایا اور مجھے بہترین قبیلہ میں رکھا۔ پھر اس نے گھرانے میں رکھا۔ پس میں ان میں سے بہترین فرد اور بہترین خاندان والا ہوں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

﴿19﴾عن العباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنهما قال: بلغه

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعض ما یقول الناس قال: فصعد المنبر فقال: من انا؟ قالوا: انت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقال: انا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب، ان اللہ تعالیٰ خلق الخلق فجعلنی فی خیر خلقه وجعلهم فرقتین فجعلنی فی خیر فرقة وخلق القبائل فجعلنی فی خیر قبیلة، وجعلهم بیوتا فجعلنی فی خیر هم بیتا، فانا خیر کم بیتا وخیر کم نفسا۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 2809 صفحہ نمبر 15، کتاب المناقب
*المسند لاحمد بن حنبل 1/201
*دلائل النبوة للبیہقی 1/132
*الدر المنثور للسیوطی 3/290
*الجماع الصغیر للسیوطی 1/108

---

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بعض لوگوں کی چہ میگوئیاں پہونچیں تو حضرت منبر پر تشریف فرما ہوئے اور پوچھا: میں کون ہوں؟ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا: آپ (ﷺ) اللہ (عزوجل) کے رسول ہیں فرمایا: میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں، بیشک اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا فرمائی تو مجھے بہترین مخلوق میں رکھا، مخلوق کے دو گروہ بنائے تو مجھے بہتر جماعت میں رکھا اور مختلف قبیلے بنائے تو مجھے بہتر قبیلے میں رکھا۔ پھر ان کو مختلف خاندانوں میں بانٹا تو مجھے ان میں بہتر خاندان میں رکھا، لہٰذا میں خاندان اور ذات دونوں کے اعتبار سے تم سے بہتر ہوں۔

﴿20﴾ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو مجھے اُن

کی پشت مبارک میں زمین پر اُتارا اور حضرت نوح علیہ السلام کی پشت مبارک میں کشتی کے اندر رکھا اور میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پشت مبارک میں تھا جب انہیں دہکتی ہوئی آگ میں ڈالا گیا اِسی طرح ہر دور کے اندر مجھے مبارک پشتوں سے مبارک ارحام کی جانب منتقل کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں اپنے والدین کریمین کے گھر جلوہ افروز ہوا جو بدکاری سے نزدیک بھی نہیں پھٹکے تھے۔

کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 254

﴿21﴾حدثنا ابو الیمان قال ثنا شعیب قال ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال والذی نفسی بیدہ لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ۔

صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 13 صفحہ نمبر 112 کتاب الایمان، باب 8
*سنن نسائی، جلد 3 حدیث نمبر 5019 صفحہ نمبر 374، کتاب الایمان

اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اُسے اُس کے والد اور اور اُس کی اولاد سے عزیز تر ہو جاؤں۔

﴿22﴾حدثنا یعقوب ابن ابراھیم قال ثنا ابن علیۃ عن عبدالعزیز بن صھیب عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ح وحدثنا ادم ابن ابی ایاس قال ثنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا یؤمن احد کم حتی اکون احب الیہ من والدہ و ولدہ والناس اجمعین۔

صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 14 صفحہ نمبر 112 کتاب الایمان، باب 8
*سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 70 صفحہ نمبر 52 ابواب فضائل صحابہ کرام، باب 9
*سنن نسائی، جلد 3 حدیث نمبر 5018 صفحہ نمبر 374، کتاب الایمان
* صحیح مسلم، جلد 1 حدیث نمبر 76 صفحہ نمبر 93، کتاب الایمان، باب 15
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 5 صفحہ نمبر 16، کتاب الایمان
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 2 صفحہ نمبر 57

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آدم بن ابوایاس، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اُسے اُس کے والد، اُس کی اولاد اور تمام لوگوں سے عزیز تر ہو جاؤں۔

﴿23﴾ حدثنا محمد بن عبداللہ بن حوشب الطائفی حدثنا عبدالواھاب حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من کن فیہ وجد حلاوۃ الایمان ان یکون اللہ و رسولہ احب الیہ مما سواھما وان یحب المرء لایحبہ الا للہ وان یکرہ ان یعود فی الکفر کما یکرہ ان یقذف فی النار۔

صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1831 صفحہ نمبر 716، کتاب الاکراہ، باب 1030
*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 520 صفحہ نمبر 218، ابواب الایمان، باب 208
*سنن ابن ماجہ، جلد 2 حدیث نمبر 1832 صفحہ نمبر 501، ابواب الفتن، باب 724
* صحیح مسلم، جلد 1 حدیث نمبر 73 صفحہ نمبر 92، کتاب الایمان، باب 14
*ریاض الصالحین، جلد 1 حدیث نمبر 378 صفحہ نمبر 230

*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 6 صفحہ نمبر 16، کتاب الایمان
*سنن نسائی، جلد 3 حدیث نمبر 4992 صفحہ نمبر 362، کتاب الایمان
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 2 صفحہ نمبر 57

ابو قلابہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تین باتیں جس کے اندر ہوں گی اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔ اللہ اور اس کا رسول اسے ان کے سوا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو جائیں اور جس شخص کے ساتھ محبت کرے تو محبت نہ کرے مگر رضائے الٰہی کے لئے اور کفر کی جانب لوٹنے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

﴿24﴾ حدثنا محمد بن سنان هو العوقی قال حدثنا هشيم ح قال و حدثنی سعید بن النضر قال اخبرنا هشيم قال اخبرنا سيار قال حدثنا يزيد الفقير قال اخبرنا جابر ابن عبدالله ان النبی صلی الله عليه وسلم قال اعطيت خمسا لم يعطهن احد قبلی نصرت بالرعب مسيرة شهر و جعلت لی الارض مسجدا و طهورا فايما رجل من امتی ادركته الصلوة فليصل واحلت لی المغانم ولم تحل لاحد قبلی و اعطيت الشفاعة و كان النبی يبعث الی قومه خآصة وبعثت الی الناس عآمة۔

صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 325 صفحہ نمبر 226، کتاب التیمم، باب 233
*سنن نسائی، جلد 1 حدیث نمبر 434 صفحہ نمبر 130، کتاب الغسل والتیمم
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5500 صفحہ نمبر 120، کتاب الفتن
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 255

محمد بن سنان عوقی ہُشیم ----سعید بن النضر، سیّار ،یزید الفقیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا فرمائی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔

1۔ ایک ماہ کی مسافت تک میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے۔

2۔ میرے لیے زمین کو مسجد اور پاک کرنے والی بنا دیا ہے کہ میری اُمت کا کوئی شخص جہاں بھی نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لے۔

3۔ اور میرے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے بھی حلال نہیں کیا گیا۔

4۔ اور مجھے شفاعت عطا فرمائی گئی۔

5۔ اور ہر نبی کو خاص اس کی قوم کے لیے مبعوث کیا جاتا تھا جب کہ مجھے تمام انسانوں کی طرف مبعوث فرمایا گیا ہے۔

**﴿25﴾وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فضلت علی الانبیآء بست اعطیت جوامع الکلم و نصرت بالرعب واحلت لی الغنآئم و جعلت لی الارض مسجدا وطھورا وارسلت الی الخلق کآفۃ وختم بی النبیون۔**

---

مشکوٰۃ المصابیح، جلد3 حدیث نمبر5501 صفحہ نمبر120، کتاب الفتن

*جامع ترمذی، جلد1 حدیث نمبر1600 صفحہ نمبر771، ابواب الجہاد، باب1051

---

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کے ساتھ دیگر انبیائے کرام (علیہم السلام) پر فضیلت دی گئی

ہے۔

1۔ مجھے جامع گفتگو عطا فرمائی۔

2۔ رعب کے ساتھ میری مدد فرمائی گئی۔

3۔ غنیمتیں میرے لیے حلال کی گئیں۔

4۔ اور زمین میرے لیے مسجد اور پاک بنادی۔

5۔ مجھے ساری مخلوق کے لیے رسول بنا کر بھیجا گیا۔

6۔ اور میرے ساتھ نبیوں کا آنا ختم کر دیا گیا۔

﴿26﴾ حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بعثت بجوامع الکلم و نصرت بالرعب فبینا انا نائم اتیت بمفاتیح خزائن الارض فوضعت فی یدی قال ابو هریرة وقد ذهب رسول الله صلی الله علیه وسلم وانتم تنتثلونها۔

---

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 229 صفحہ نمبر 126، کتاب الجهاد والسیر، باب 165
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1886 صفحہ نمبر 741، کتاب التعبیر، باب 1070
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1900 صفحہ نمبر 747، کتاب التعبیر، باب 1081
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 2135 صفحہ نمبر 848، کتاب الاعتصام، باب 1204
* سنن نسائی، جلد 2 حدیث نمبر 3092 صفحہ نمبر 296، کتاب الجهاد
* مشکوٰۃ المصابیح، ج 3 حدیث نمبر 5502 صفحہ نمبر 121، کتاب الفتن

---

سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جوامع الکلم دے کر مبعوث فرمایا گیا ہے اور رعب کے ساتھ میری مدد فرمائی گئی ہے۔ ایک روز جبکہ میں سو رہا تھا تو میرے پاس زمین کے

خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں دے دی گئیں۔ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) تو چلے گئے اور اُن خزانوں کی دولت تم نکال رہے ہو۔

﴿27﴾ حدثنی سعید بن شرحبیل حدثنا لیث عن یزید بن ابی الخیر عن عقبۃ بن عامر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوما فصلے علی اھل احد صلوتہ علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال انی فرطکم و انا شھید علیکم انی واللہ لا نظر الی حوضی الان و انی قد أعطیت مفاتیح خزآئن الارض و انی واللہ ما اخاف بعدی ان تشرکوا ولکن اخاف ان تنا فسوا فیھا۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 805 صفحہ نمبر 374، کتاب الانبیاء، باب 378
* صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 1254 صفحہ نمبر 572، کتاب المغازی، باب 493
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1347 صفحہ نمبر 526، کتاب الرقاق، باب 813
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1502 صفحہ نمبر 584، کتاب الرقاق، باب 859
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 5855 صفحہ نمبر 236، کتاب الفضائل، باب 814
* مشکوٰۃ المصابیح، ج 3 حدیث نمبر 5704 صفحہ نمبر 204، کتاب الفتن
* ریاض الصالحین، جلد 2 حدیث نمبر 969 صفحہ نمبر 409

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور غزوہ احد کے شہیدوں پر اسی طرح نماز پڑھی جس طرح میت پر پڑھی جاتی ہے۔ پھر واپس آکر آپ منبر پر جلوہ ہوئے اور فرمایا: بیشک میں تمہارا سہارا اور تم پر گواہ ہوں، بیشک خدا کی قسم! میں اپنے حوض کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں مرحمت فرمادی گئی ہیں اور بیشک مجھے یہ خطرہ نہیں

کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگ جاؤ گے بلکہ مجھے ڈر اس بات کا ہے کہ تم دنیا کے جال میں پھنس جاؤ گے۔

﴾28﴿حدثنا محمد بن عبید المحاربی ثنا اسباط ابن محمد عن سلیمان التیمی عن سیار عن ابی امامة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ فضلنی علی الانبیاء او قال امتی علی الامم و احل لنا الغنائم و فی الباب عن علی و ابی ذر و عبد اللہ بن ابی عمر و و ابی موسی و ابن عباس حدیث ابی امامة حدیث حسن صحیح۔

---

جامع ترمذی، جلد 1 حدیث نمبر 1599 صفحہ نمبر 771، ابواب الجہاد، باب 1051

---

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے (دوسرے) انبیاء علیہم السلام پر فضیلت عطا فرمائی ہے یا فرمایا میری امت کو دیگر امتوں پر فضیلت بخشی اور ہمارے لیے غنیمت کا مال حلال کیا گیا اس باب میں حضرت علی، ابوذر، عبداللہ بن عمرو، ابو موسیٰ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ حدیث ابوامامہ حسن صحیح ہے۔

﴾29﴿حدثنی اسحق حدثنا النضر اخبرنا شعبة عن ابی جمرة سمعت زھدم بن مضرب سمعت عمران بن حصین رضی اللہ عنھما یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر امتی قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم قال عمران فلا ادری اذکر بعد قرنہ قرنین او ثلاثا ثم ان بعد کم قوما یشھدون ولا یستشھدون و یخونون ولا یؤتمنون وینذرون ولا یفون ویظھر فیھم السمن۔

صحیح بخاری، ج2 حدیث نمبر 851 صفحہ نمبر 393، کتاب الانبیاء، باب 382
*جامع ترمذی، ج2 حدیث نمبر 100 صفحہ نمبر 56، ابواب الفتن، باب 55
*جامع ترمذی، ج2 حدیث نمبر 102 صفحہ نمبر 57، ابواب الفتن، باب 55
*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 182 صفحہ نمبر 90، ابواب الشہادت

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب زمانوں سے میرا زمانہ بہتر ہے۔ پھر جو ان کے بعد ہوں گے۔ پھر جو ان کے بعد ہوں، پھر جو ان کے بعد ہوں گے حضرت عمران فرماتے ہیں کہ مجھے اچھی طرح یاد نہیں رہا کہ اپنے بعد آپ (ﷺ) نے دو زمانوں کا ذکر فرمایا یا تین کا۔ پھر تمہارے بعد ایسے لوگ ہوں گے کہ انہیں گواہ بھی نہیں بنایا جائے گا لیکن گواہی دیں گے۔ وہ خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین نہیں بنایا گیا ہو گا اور نذر مانیں گے لیکن انہیں پورا نہیں کریں گے وہ بڑے موٹے تازے ہوں گے۔

﴿30﴾حدثنا الحسین بن یزید الکوفی ثنا عبدالسلام بن حرب عن لیث عن الربیع بن انس عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا اول الناس خروجا اذا بعثوا وانا خطیبهم اذا وفدوا و انا مبشرهم اذا یئسوا ولواء الحمد یومئذ بیدی و انا اکرم ولد ادم علی ربی ولا فخر هذا حدیث حسن غریب۔

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1544 صفحہ نمبر 667، ابواب المناقب، باب 510
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5516 صفحہ نمبر 125، کتاب الفتن
*کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 310

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قیامت کے دن سب سے پہلے میں ہی اٹھنے والا ہوں۔ جب لوگ وفد بن کر جائیں گے تو میں ہی ان کا خطیب ہوں گا وہ نااُمید

ہوں گے تو میں ہی ان کو خوشخبری سنانے والا ہوں گا۔ اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہو گا اور میں اپنے رب کے ہاں اولادِ آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہوں گا اور اس پر مجھے فخر نہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

﴿31﴾حدثنا اسمعیل بن عبداللہ الرقی ثنا عبیداللہ عمرو عن عبداللہ بن محمد بن عقیل عن الطفیل بن ابی بن کعب عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان یوم القیمۃ کنت امام النبیین وا خطیبھم وصاحب شفاعتھم غیر فخر۔

---

سنن ابن ماجہ، جلد 2 حدیث نمبر 2118 صفحہ نمبر 591، ابواب الزھد، باب 784
*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1547 صفحہ نمبر 668، ابواب المناقب، باب 511
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5519 صفحہ نمبر 126، کتاب الفتن

---

اسمٰعیل بن عبداللہ الرقی، عبیداللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں قیامت کے دن نبیوں کا امام اور خطیب ہوں گا اور ان کا شافع بنوں گا اور یہ بات میں کوئی فخر سے نہیں کہتا۔

﴿32﴾حدثنا عمرو بن عثمان نا الولید عن الاوزاعی عن ابی عمار عن عبداللہ بن فروخ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم و اول من تنشق عنہ الارض واول شافع واول مشفع۔

---

سنن ابوداؤد، جلد 3 حدیث نمبر 1245 صفحہ نمبر 456 کتاب السنۃ، باب 401

---

عبداللہ بن فروخ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت آدم (علیہ السلام) کی ساری اولاد کا سردار ہوں اور سب سے پہلے میری قبر شق ہو گی۔ میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول فرمائی جائے گی۔

﴿33﴾وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا سید ولد ادم یوم القیمة و اول من ینشق عنه القبر واول شافع واول مشفع۔(رواہ مسلم)

---

مشکوٰۃ المصابیح، ج3 حدیث نمبر 5494 صفحہ نمبر 119، کتاب الفتن
صحیح مسلم، ج3 حدیث نمبر 5821 صفحہ نمبر 223، کتاب الفضائل، باب 807
*ابو داؤد 4673
*ترمذی 3148 *
ابن ماجہ 4308
*دارمی 48
*احمد
* 2546
ابن حبان 6478
*مستدرک 82
*ابویعلی 2328

---

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اولادِ آدم کا سردار میں ہوں۔ سب سے پہلے میری قبر شق ہو گی ۔ سب سے پہلے شفاعت کرنے والا میں ہوں اور سب سے پہلے میری شفاعت منظور ہو گی۔ (مسلم)

﴿34﴾حدثنا ابن ابی عمر نا سفیان عن ابن جدعان عن ابی نضرۃ عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم یوم القیامۃ ولا فخر بیدی لواء الحمد ولا فخر وما من نبی یومئذ ادم فمن سواہ الا تحت لوائی وانا اول من تنشق عنہ الارض ولا فخر وفی الحدیث قصۃ ھذا حدیث حسن۔

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1548 صفحہ نمبر، 669 ابواب المناقب، باب 511
*مشکوٰۃ المصابیح، ج 3 حدیث نمبر 5512 صفحہ نمبر 124، کتاب الفتن

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں، قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں۔ آدم علیہ السلام اور ان کے علاوہ تمام انبیاء (علیہم السلام) اس دن میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ مجھ پر ہی سب سے پہلے زمین شق ہو گی اور کوئی فخر نہیں۔ اس حدیث میں واقعہ ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

﴿35﴾حدثنا مجاھد بن موسی و ابو اسحاق الھروی ابراھیم بن عبداللہ بن حاتم قال ثنا ھشیم انبأ علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرۃ عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم ولا فخر و انا اول من تنشق الارض منہ یوم القیمۃ ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع ولا فخر ولوآء الحمد بیدی یوم القیامۃ ولا فخر۔

سنن ابن ماجہ، جلد 2 حدیث نمبر 2112 صفحہ نمبر 591، ابواب الزھد، باب 784

مجاہد بن موسی، ابو اسحاق الہروی ہشیم علی بن زید بن جدعان ابو نضرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور اس میں

کوئی فخر نہیں، قیامت کے روز سب سے پہلے میری زمین پھٹے گی اس میں کوئی غرور کی بات نہیں سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔ اس میں بھی کوئی غرور کی بات نہیں اور حمد باری کا جھنڈا قیامت کے دن میرے ہی ہاتھ میں ہوگا۔ اور اس میں بھی کوئی غرور کی بات نہیں۔

﴿36﴾ عن عبادة بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم :انا سید الناس یوم القیامة ولا فخر ما من احد الا وهو تحت لوائی یوم القیامة ینتظر الفرج وان معی لواء الحمد انا امشی ویمشی الناس معی حتی اتی باب الجنة فاستفتح فیقال: من هذا ؟ فاقول: محمد فیقال: مرحبا بمحمد فاذا رأیت ربی خررت له ساجدا انظر الیه۔

---

جامع الاحادیث، ج5 حدیث نمبر2805 صفحہ نمبر10، کتاب المناقب
*کنز العمال للمتقی 11,32042/434 *المستدرک للحاکم 1/83
*التفسیر لابن کثیر 5/43
*المسند لاحمد بن حنبل 2/435
*فتح الباری للعسقلانی 8/395
*اتحاف السادة للزبیدی 7/572

---

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : نے ارشاد فرمایا: میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا اور اس پر مجھے فخر نہیں، سب لوگ میرے جھنڈے کے نیچے پریشانی سے نجات کے منتظر ہوں گے۔ لوائے حمد میرے ساتھ ہوگا۔ میں چلوں گا اور لوگ میرے ساتھ چلیں گے یہاں تک کہ میں جنت کے دروازہ پر پہونچ کر دروازہ کھلواؤں گا مجھ سے کہا جائے گا: کون؟ میں

کہوں گا: محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ، جواب میں خوش آمدید کہا جائے گا ۔جب میں اپنے رب کا دیدار کروں گا تو بے ساختہ اس کے لئے سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔

﴿37﴾عن سلمان الفارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قیل لرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ان اللہ تعالیٰ کلم موسی وخلق عیسی من روح القدس واتخذ ابرھیم خلیلا و اصطفی آدم علیھم الصلوٰۃ والسلام وما اعطاك فضلا فنزل جبرئیل علیہ السلام و قال: ان اللہ تعالیٰ یقول: ان کنت اتخذت ابراھیم خلیلا قد اتخذتك حبیبا و ان کنت کلمت موسی فی الارض تکلیما فقد کلمتك فی السماء وان کنت خلقت عیسی من روح القدس فقد خلقت اسمك من قبل ان اخلق الخلق بألفی سنة ولقد وطأت فی السماء مؤطا لم یطأء احمد قبلك ولا یطأ احد بعدك وان کنت اصطفیت آدم فقد ختمت بك الانبیاء وما خلقت خلقا اکرم علی منك (وساق الحدیث الی ان قال) ظل عرشی فی القیامة علیك ممدود تاج الحمد علی راسك معقود وقرنت اسمك مع اسمی فلا اذکر فی موضع حتی تذکر معی ولقد خلقت الدنیا و اھلھا لا عرفھم کرامتك ومنزلتك عندی ولولاك ما خلقت الدنیا۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 2813 صفحہ نمبر 16، کتاب المناقب۔
*تاریخ دمشق لابن عساکر

---

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا، عیسیٰ علیہ السلام کو روح القدس سے بنایا، ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل فرمایا، آدم علیہ السلام

کو بر گزیدہ کیا۔ حضور کو کیا فضل دیا؟ فورا جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر ہوئے اور عرض کی: حضور (ﷺ) کا رب (عزوجل) فرماتا ہے: اگر میں نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل کیا تو تمہیں حبیب کیا اور اگر موسیٰ (علیہ السلام) سے زمین میں کلام فرمایا تو تم سے آسمان میں کلام کیا اور اگر عیسیٰ (علیہ السلام) کو روح القدس سے بنایا تو تمہارا نام آفرینش خلق سے دو ہزار برس پہلے پیدا کیا اور بیشک تمہارے قدم آسمان میں وہاں پہونچے جہاں نہ تم سے پہلے کوئی گیا اور نہ تمہارے بعد کسی کی رسائی ہے اور اگر میں نے آدم (علیہ السلام) کو بر گزیدہ کیا تو تمہیں خاتم الانبیاء ٹھہرایا اور تم سے زیادہ عزت و کرامت والا کسی کو نہ بنایا۔ قیامت میں میرے عرش کا سایہ تم پر گستردہ اور حمد کا تاج تمہارے سر پر آراستہ، تمہارا نام میں نے اپنے نام سے ملایا، کہ کہیں میری یاد نہ ہو جب تک تم میرے ساتھ یاد نہ کئے جاؤ۔ اور بیشک میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس لئے بنایا کہ جو عزت و منزلت تمہاری میرے نزدیک ہے ان پر ظاہر کروں اگر تم نہ ہوتے میں دنیا کو نہ بناتا۔

﴿38﴾ عن انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: اوحی الله تعالیٰ الی موسی علیه الصلوٰة والسلام نبی بنی اسرائیل انه من لقینی و هو جاحد باحمد ادخلته النار قال: یارب! ومن احمد؟ قال: ما خلقت خلقا اکرم علی منه کتبت اسمه مع اسمی فی العرش قبل ان اخلق السموت والارض ان الجنة محرمة علی جمیع خلقی حتی یدخلها هو و امته قال و من امته؟ قال: الحمادون (وذکر صفتهم ثم قال) جعلنی نبی تلك الامة قال: نبیها منها قال: اجعلنی من امت ذلك النبی قال استقدمت واستاخر ولکن ساجمع بینك وبینه فی دار الخلد۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 2815 صفحہ نمبر 19، کتاب المناقب۔
*السنة لابن ابی عاصم 1/305

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی، بنی اسرائیل کو خبر دے کہ جو احمد کو نہ مانے گا اسے دوزخ میں ڈال دوں گا۔ عرض کی: اے میرے رب احمد کون ہے؟ فرمایا: میں نے کوئی مخلوق اس سے زیادہ اپنی بارگاہ میں عزت والی نہ بنائی، میں نے زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے اس کا نام اپنے نام کے ساتھ عرش پر لکھا، اور جب تک وہ اور اس کی امت داخل نہ ہو لے جنت کو تمام مخلوق پر حرام کیا، عرض کی: الٰہی اس کی امت کون ہے؟ فرمایا وہ بڑی حمد کرنے والی اور ان کی صفات جلیلہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمائیں، عرض کی: الٰہی مجھے اس امت کا نبی کر، فرمایا: ان کا نبی انہیں میں سے ہو گا۔ عرض کی: الٰہی! مجھے اس نبی کی امت میں کر، فرمایا: تو زمانے میں مقدم اور وہ متاخر ہے، مگر ہمیشگی کے گھر میں تجھے اور اسے جمع کروں گا۔

﴿39﴾ عن ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: حمد الانبياء ربهم واثنوا عليه ثم ذكروا فضائلهم ومناقبهم . فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ عليه وسلم : كلكم اثنى على ربه وانى مثن على ربى، الحمد لله الذى ارسلنى رحمة للعالمين و كافة للناس بشيرا و نذيرا وانزل على القرآن فيه تبيان لكل شىء وجعل امتى خير امة اخرجت للناس وجعل امتى امة و سطا وجعل امتى هم الاولون و الآخرون وشرح لى صدرى ووضع عنى وزرى و رفع لى ذكرى وجعلنى فاتحا وخاتما ۔

جامع الاحادیث، ج 5 حدیث نمبر 2822 صفحہ نمبر 27، کتاب المناقب
*البدایہ والنہایہ لابن کثیر 6/322
*مجمع الزوائد للھیثمی 1/69

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اپنے رب (عزوجل) کی حمد و ثنا کی اور اپنے فضائل جلیلہ کے خطبے پڑھے، سب کے بعد حضور پر نور خاتم النبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب نے اپنے (عزوجل) رب کی ثنا کی اور اب میں اپنے رب (عزوجل) کی ثنا کرتا ہوں، حمد اس خدا (عزوجل) کو جس نے مجھے تمام جہان کے لئے رحمت بھیجا اور کافۂ ناس کا رسول بنایا، خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا اور مجھ پر قرآن اتارا، اس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور میری امت سب امتوں سے بہتر اور امت عادل اور زمانہ میں مؤخر اور مرتبہ میں مقدم اور میرے لئے میرا ذکر بلند کیا اور مجھے فاتح باب رسالت و خاتم دور نبوت کیا۔

**﴿40﴾** عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اذا صلیتم فاسئلوا اللہ لی الوسیلۃ قیل: یارسول اللہ! ما الوسیلۃ؟ قال: اعلی درجۃ فی الجنتہ لاینالھا الا رجل واحد ارجوان اکون انا ھو۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 2831 صفحہ نمبر 36، کتاب المناقب۔
*المسند لاحمد بن حنبل 2/520

---

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مجھ پر درود پاک پڑھو تو میرے لئے وسیلہ کی دعا بھی کرو۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ (ﷺ)! وسیلہ کیا ہے؟ فرمایا: بلندترین درجات جنت ہے جسے نہ پائے گا مگر ایک مرد۔ اُمید کرتا ہوں کہ وہ مرد میں ہوں۔

**﴿41﴾** حدثنا نا علی ابن نصر بن علی الجھضمی نا عبیداللہ بن عبدالمجید نا زمعۃ بن صالح عن سلمۃ بن وھرام عن عکرمۃ عن ابن عباس قال

جلس ناس من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم ینتظرونه قال فخرج حتی اذادنا منهم سمعهم یتذاکرون فسمع حدیثهم فقال بعضهم عجبا ان الله اتخذ من خلقه خلیلا اتخذ ابراهیم خلیلا قال اخر ماذا باعجب من کلام موسی کلمة تکلیما وقال اخر فعیسیٰ کلمة الله وروحه و قال اخر ادم اصطفاه الله فخرج علیهم فسلم و قال قد سمعت کلامکم و عجبکم ان ابراهیم خلیل الله و هوا کذلك وموسی نجی الله وهو کذلك وعیسیٰ روحه و کلمته وهو کذلك وادم اصطفاه الله وهو کذلك الا و انا حبیب الله ولا فخر وانا حامل لواء الحمد یوم القیامة ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع یوم القیامة ولا فخر وانا اول من یحرك حلق الجنة فیفتح الله لی فید خلینها ومعی فقراء المؤمنین ولا فخر وانا اکرم الاولین و الاخرین ولا فخر هذا حدیث غریب۔

---

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1550 صفحہ نمبر،669 ابواب المناقب، باب 511
*مشکوٰۃ المصابیح، ج3 حدیث نمبر 5513 صفحہ نمبر 124، کتاب الفتن
*سنن دارمی، جلد 1 حدیث نمبر 47 صفحہ نمبر 64، باب 8

---

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے چند صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے۔اتنے میں آپ (ﷺ) تشریف لائے جب قریب پہنچے تو انہیں کچھ گفتگو کرتے ہوئے سنا(آپ ﷺ نے سنا کہ) ان میں سے بعض نے کہا تعجب کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مخلوق میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔ دوسرے نے کہا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے زیادہ تعجب خیز تو نہیں۔ایک نے کہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور روح ہیں کسی نے کہا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو چن لیا۔ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے سلام کیا ور فرمایا میں نے تمہاری گفتگو اور تمہارا تعجب کرنا سنا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں بلاشبہ وہ ایسے ہی ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نجی اللہ بیشک وہ اسی طرح ہیں۔ آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے چن لیا وہ بھی یقیناًایسے ہی ہیں۔ سن لو! میں اللہ (عزوجل) کا حبیب ہوں اور کوئی فخر نہیں ۔ میں قیامت کے دن حمد کا جھنڈا اٹھانے والا ہوں اور کوئی فخر نہیں، قیامت کے دن سب سے پہلا شفیع بھی میں ہی ہوں اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی اور کوئی فخر نہیں۔ سب سے پہلے جنت کا کنڈا کھٹکھٹانے والا بھی میں ہوں اللہ تعالیٰ میرے لئے اسے کھولے گا اور مجھے داخل کرے گا میرے ساتھ فقیر و غریب مومن ہوں گے اور کوئی فخر نہیں، میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم ہوں لیکن کوئی فخر نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔

﴿42﴾ وعن عمرو بن قیس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نحن الاخرون ونحن السابقون یوما القیمۃ و انی قائل قولا غیر فخر ابراھیم خلیل اللہ و موسی صفی اللہ و انا حبیب اللہ و معی لواء الحمد یوم القیمۃ و انا اللہ وعدنی فی امتی و اجارھم من ثلث لا یعمھم بسنۃ ولا یستاصلھم عدو ولا یجمعھم علی ضللۃ۔ (رواہ الدارمی)

مشکوٰۃ المصابیح، ج3 حدیث نمبر 5514 صفحہ نمبر 125، کتاب الفتن
*سنن دارمی، ج1 حدیث نمبر 55 صفحہ نمبر 70، باب 8

حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم سب سے آخری نبی ہیں اور قیامت میں سب سے سبقت لے جانے والے ہیں اور میں یہ بات بغیر کسی فخر کے کہتا ہوں کہ ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ صفی اللہ

ہیں لیکن میں حبیب اللہ ہوں اور قیامت کے روز لواء الحمد میرے ساتھ ہوگا اور میری اُمت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا لیا ہے اور تین آفتوں سے اُن کو بچادیا ہے اور اُنھیں قحط سے نہ مارے اور دشمن اُن کی جڑ نہ کاٹ ڈالے اور اُنھیں گمراہی پر جمع نہ کرے۔ (دارمی)

﴿43﴾ و عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبیین ولا فخر و انا اول شافع و مشفع ولا فخر۔ (رواہ الدارمی)

---

مشکوٰۃ المصابیح، ج3 حدیث نمبر5515 صفحہ نمبر125، کتاب الفتن
*سنن دارمی، ج1 حدیث نمبر50 صفحہ نمبر66، باب8

---

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رسولوں کا قائد ہوں اور یہ فخر یہ نہیں کہتا۔ میں نبیوں میں سے آخری ہوں اور یہ فخر کے طور پر نہیں کہتا اور میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعہ ہوں اور یہ فخر یہ نہیں کہتا۔ (دارمی)

﴿44﴾ حدثنا سعید بن سلیمان عن منصور عن ابی الاسود عن لیث عن الربیع بن انس عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اولھم خروجا و انا قائدھم اذا و فدوا و انا خطیبھم اذا انصتوا و انا مستشفعکم اذا حبسوا و انا مبشرھم اذا ایسوا الکرامۃ و المفاتح یومئذ بیدی و انا اکرم ولد ادم علی ربی یطوف علی الف خادم کانھم بیض مکنون اولؤلؤ منثور۔

---

سنن دارمی، ج1 حدیث نمبر49 صفحہ نمبر66، باب8

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (قیامت کے دن) سب سے پہلے میں (اپنی قبر سے) نکلوں گا جب وہ لوگ وفد کی شکل میں آئیں گے تو میں ان کی قیادت کروں گا جب وہ لوگ خاموش ہوں گے تو ان کی طرف سے میں خطبہ دوں گا جب انہیں محبوس کرلیا جائے گا تو میں ان کی طرف سے شفاعت طلب کروں گا۔جب وہ مایوس ہوجائیں گے تو میں انہیں خوشخبری سناؤں گا۔ اس دن بزرگی اور چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گے۔ اپنے پروردگار کے نزدیک سب سے زیادہ معزز ہوں۔ سفید موتیوں جیسے ایک ہزار خادم میرے گرد چکر لگائیں گے۔ (راوی کو شک ہے یا شاید) پروئے ہوئے موتیوں جیسے (خادم چکر لگائیں گے)۔

﴿45﴾حدثنا محمد بن کثیر اخبرنا سفیان عن منصور عن ابراھیم عن عبیدۃ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الناس قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم یجیء قوم تسبق شھادۃ احدھم یمینہ و یمینہ شھادتہ ۔ قال ابراھیم وکانوا یضربوننا علی الشھادۃ والعھد ونحن صغار۔

---

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 852 صفحہ نمبر 393، کتاب الانبیاء، باب 382

* مشکوٰۃ المصابیح، جلد 2 حدیث نمبر 3592 صفحہ نمبر 211، کتاب الامارۃ والقضاء

* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 6347 صفحہ نمبر 404، کتاب الفضائل، باب 888

---

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر میرے زمانے کے لوگ ہیں۔ پھر جو ان کے بعد ہوں گے۔ پھر جو ان کے بعد ہوں گے۔ پھر ایسے لوگ آئیں گے جو اپنی گواہی سے پہلے قسم

کھائیں گے اور قسم ہی ان کی گواہی ہو گی۔ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ جب ہم چھوٹے تھے تو ہمارے بزرگ قسم کھانے اور وعدہ کرنے پر ہمیں پیٹا کرتے تھے۔

﴿46﴾حدثنا عمرو بن عون قال انا ح و نا مسددنا ابو عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفی عن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم خیر امتی القرن الذی بعثت فیهم ثم الذین یلونهم ثم الذین یلونهم واللہ اعلم اذکر الثالث ام لا ثم یظهر قوم یشهدون ولا یستشهدون وینذرون ولا یؤفون و یخونون ولا یؤتمنون ویفشو فیهم السمن۔

---

سنن ابوداؤد، جلد 3 حدیث نمبر 1232 صفحہ نمبر 451 کتاب السنۃ، باب 397

---

زراہ بن اوفی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے لیے بہتر زمانہ وہ ہے جن لوگوں کے اندر مجھے مبعوث فرمایا گیا ہے۔ پھر وہ لوگ جو اُن سے نزدیک ہیں۔ پھر وہ لوگ جواُن سے نزدیک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا یا نہیں۔ پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ گواہی دیں گے اور اُن سے گواہی طلب نہیں کی گئی ہو گی اور نذر مانیں گے لیکن پوری نہیں کریں گے، خیانت کریں گے اور امانت دار نہیں ہوں گے اور اُن پر موٹاپا چھا جائے۔

﴿47﴾حدثنا موسی بن اسماعیل حدثنا وهیب حدثنا عمرو بن یحیی عن عباد بن تلیم عن عبداللہ بن زید بن عاصم قال لما افآء اللہ علی رسوله صلی اللہ علیه وسلم یوم حنین قسم فی الناس فی المؤتفة قلوبهم ولم

يعط الانصار شيئا فكانهم و جدوا اذلم يصبهم ما اصاب الناس فخطبهم فقال : يا معشر الانصار الم اجد كم ضلالا فهداكم الله بي و كنتم متفرقين فالفكم الله بي و عالة فاغنا كم الله بي كلما قال شيئا قالوا: الله و رسوله امن قال ما يمنعكم ان تجيبوا رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ قال كلما قال شيئا قالوا الله و رسول امن قال لو شئتم قلتم جئتنا كذا و كذا اترضون ان يذهب الناس بالشاة و البعير و تذ هبون بالنبي صلى الله عليه وسلم الى رحالكم؟ لو لا الهجرة لكنت امرء من الانصار ولوسلك الناس واديا وشعبا لسلكت وادى الانصار وشعيها الانصار شعار و الناس دثار انكم ستلقون بعدى اثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 1461 صفحہ نمبر 671، کتاب المغازی، باب 524

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول (ﷺ) کو حنین کے روز مالِ غنیمت عطا فرمایا تو آپ (ﷺ) تقسیم کرنے لگے اور ان لوگوں کو مال عطا فرمایا جن کے دلوں میں ایمان کا جمانا ضروری تھا۔ لہٰذا آپ (ﷺ) نے انصار کو ذرا مال نہ دیا۔ مال کا نہ ملنا بعض حضرات کو کچھ محسوس ہوا جبکہ اور لوگوں کو ملا تھا: پس آپ (ﷺ) نے ایثار فرمایا اے گروہ الانصار! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت فرمائی۔ تم بکھرے ہوئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہارے درمیان الفت پیدا فرمائی ۔ تم تنگ دست تھے تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں غنی فرما دیا۔جب آپ (ﷺ) کچھ فرماتے تو انصار عرض کرتے کہ اللہ اور رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا ہم پر بڑا احسان ہے فرمایا: اگر تم چاہو تو کہہ سکتے ہو کہ تم ہمارے پاس اس حالت میں آئے تھے

۔ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ لوگ بکری اور اونٹ لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں اللہ کے نبی (ﷺ) کو لے جاؤ۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔ اگر لوگ کسی میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے میدان اور اُن کی گھاٹی میں چلوں گا۔ انصار استر ہیں اور دوسرے لوگ اَبرا ہیں۔ میرے بعد تم (انصار) دیکھو گے کہ دوسروں کو تم پر ترجیح دی جائے گی، تو صبر سے کام لینا، یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر مجھ سے ملاقات کرو۔

﴿48﴾ حدثنی ابراهیم بن المنذر قال حدثنی معن عن مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبیر بن مطعم عن ابیه رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لی خمسة اسمآء انا محمد و انا احمد و انا الماحی الذی یمحوا الله بی الکفر و انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب۔

---

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 744 صفحہ نمبر 352، کتاب الانبیاء، باب 370
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 2004 صفحہ نمبر 972، کتاب التفسیر، باب 888
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 5982 صفحہ نمبر 268، کتاب الفضائل، باب 832
* مؤطا امام مالک، حدیث نمبر 1 صفحہ نمبر 836 کتاب اسماء النبی ﷺ، باب 1
* جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 747 صفحہ نمبر 301، ابواب الاستیذان والآداب، باب 236
* جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 348 صفحہ نمبر 902، باب 51 شمائل ترمذی
* مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5527 صفحہ نمبر 128، کتاب الفتن
* سنن دارمی، جلد 2 حدیث نمبر 2809 صفحہ نمبر 334، کتاب الرقاق، باب 59
* کتاب الشفاء اُردو، ج 1 صفحہ نمبر 348

---

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد و احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ میرے

ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹاتا ہے اور میں حاشر ہوں کہ لوگوں کا حشر میرے قدموں میں فرمایا جائے گا اور میں عاقب یعنی آخری نبی ہوں۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

﴿49﴾حدثنا علی بن عبداللہ حدثنا سفیان عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تعجبون کیف یصرف اللہ عنی شتم قریش و لعنھم یشتمون مذمما و یلعنون مذمما وانا محمد۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 745 صفحہ نمبر 352، کتاب الانبیاء، باب 370
*سنن نسائی، جلد 2 حدیث نمبر 3470 صفحہ نمبر 464، کتاب الطلاق
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5528 صفحہ نمبر 129، کتاب الفتن

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش کی گالیوں اور ان کی لعنت سے کس طرح بچایا ہوا ہے؟ وہ مذمم کو گالیاں دیتے اور مذمم پر لعنت بھیجتے ہیں جبکہ میں تو محمد ہوں۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

﴿50﴾حدثنا محمد بن سنان حدثنا سلیم حدثنا سعید بن میناء عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنھما قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلی و مثل الانبیاء کرجل بنی فاکملھا و احسنھا الا موضع لبنۃ فجعل الناس یدخلونھا ویتعجبون ویقولون لولا موضع اللبنۃ۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 746 صفحہ نمبر 352، کتاب الانبیاء، باب 371
*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1547 صفحہ نمبر، 668 ابواب المناقب، باب 511

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور دوسرے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے مکان بنایا۔ اسے بالکل مکمل کردیا اور بڑا خوبصورت بنایا مگر ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی۔ لوگ اس میں داخل ہوتے اور تعجب سے کہتے کہ کاش! اس جگہ بھی اینٹ لگادی جاتی۔ [1]

﴿51﴾ حدثنا قتیبة بن سعید حدثنا اسمعیل بن جعفر عن عبداللہ بن دینار عن ابی صالح عن ابی ھریرة رضی اللہ عنه ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ان مثلی ومثل الانبیآء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا فا حسنه واجمله الا مرضع لبنة من زاویة فجعل الناس یطوفون به ویعجبون ویقولون هلا وضعت هذه اللبنة قال فانا اللبنة وانا خاتم النبیین۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 747 صفحہ نمبر 353، کتاب الانبیاء، باب 371
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 5842 صفحہ نمبر 223، کتاب الفضائل، باب 812

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے گھر بنایا اور اس کے سجانے اور سنوارنے میں کوئی کمی نہ چھوڑی مگر کسی گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی۔ لوگ اس گرد پھرتے اور تعجب سے کہتے، بھلا یہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ فرمایا، وہ اینٹ میں ہوں۔ میں سارے انبیاء سے آخری ہوں۔

﴿52﴾ حدثنا اسماعیل قال حدثنی اخی عن سلیمان عن شریك بن عبداللہ بن ابی نمر سمعت انس بن مالك یحدثنا عن لیلة اسری بالنبی صلی اللہ علیه وسلم من مسجد الکعبة جآء ثلاثة نفر قبل ان یوحی الیه

وھونآئم فی مسجد الحرام فقال اولھم ایھم ھو فقال اوسطھم ھو خیرھم و قال اخرھم خذوا خیر ھم فکانت تلك فلم یرھم حتی جآء والیلة اخری فیما یری قلبه د والنبی صلی اللہ علیه وسلم نآئمة عینا ولا ینام قلبه و کذلك الانبیآء تنام اعینھم ولا تنام قلوبھم فتولا ہ جبریل ثم عرج به الی السمآء۔

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 781 صفحہ نمبر 362، کتاب الانبیاء، باب 377

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا ذکر فرما رہے تھے جو مسجد حرام سے شروع ہوئی تھی۔ حضرت جبرئیل (علیہ السلام) کے آنے سے پہلے تین افراد (فرشتے) آئے اور آپ (ﷺ) مسجد حرام کے اندر محو خواب تھے۔ ان میں سے ایک کہنے لگا، وہ کون ہیں؟ دوسرے شخص نے کہا وہ ان میں سب سے بہتر ہیں۔ تیسرا بولا، ان کے بہتر کو لے لو۔ پھر کسی رات میں پہلے کی طرح نظر آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سو رہی تھیں لیکن آپ (ﷺ) کا قلب مبارک نہیں سوتا تھا اور جملہ انبیائے کرام (علیہم السلام) کی آنکھیں سوتی تھیں لیکن دل نہیں سوتا تھا۔ پھر حضرت جبرئیل (علیہ السلام) آپ (ﷺ) کو لے کر آسمان کی طرف چڑھ گئے۔

﴿53﴾ حدثنا محمد بن العلآء حدثنا ابو اسامة عن برید بن عبداللہ بن ابی بردة عن ابی بردة عن ابی موسی قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: مثلی و مثل ما بعثنی اللہ کمثل رجل اتی قوما فقال رایت الجیش بعینی وانی انا النذیر العریان والنجا النجاء فاطاعه طائفة فادلجوا علی مھلھم فنجرا و کذبته طائفة فصبحھم الجیش فاجتا حھم۔

صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1402 صفحہ نمبر 547، کتاب الرقاق، باب 832

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثل جسے دے کر اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اُس آدمی جیسی ہے جو اپنی قوم کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ میں نے بچشم خود ایک لشکر جرار دیکھا ہے اور میں واضح طور میں تمہیں اُس سے ڈراتا ہوں۔ لہٰذا اپنے آپ کو بچالو، اپنے آپ کو بچالو۔ پس ایک گروہ نے میری بات مانی اور کسی محفوظ مقام کی طرف چلے گئے یوں نجات پالی اور دوسرے گروہ نے اُسے جھٹلایا تو صبح سویرے وہ لشکر جرار اُن پر ٹوٹ پڑا اور سب کو تہ تیغ کر دیا۔

﴿54﴾حدثنا محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید ثنا سفیان ثنا ابو اسحق عن البراء بن عازب قال له رجل اضرر تم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا عمارة قال لا واللہ ما ولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولکن ولی سرعان الناس تلقتھم ھوازن بالنبل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی نعلته و ابو سفیان بن الحارث بن عبد المطلب اخذ بلجا مھا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب وفی الباب عن علی ابن عمر ھذا حدیث حسن صحیح۔

---

جامع ترمذی، جلد 1 حدیث نمبر 1741 صفحہ نمبر 821، ابواب الجہاد، باب 1133
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 2 حدیث نمبر 4676 صفحہ نمبر 439، کتاب الآداب
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5637 صفحہ نمبر 173، کتاب الفتن
* صحیح مسلم، جلد 2 حدیث نمبر 4502 صفحہ نمبر 661، کتاب الجہاد والسیر، باب 601

---

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان سے ایک آدمی نے پوچھا اے ابو عمارہ! کیا تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ انہوں نے کہا

نہیں خدا کی قسم ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹھ نہیں پھیری بلکہ چند جلد باز لوگوں نے پیٹھ پھیری جبکہ قبیلہ ہوازن کے لوگ تیر برساتے ہوئے ان سے جا ملے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خچر مبارک پر سوار تھے اور حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب نے اس کی لگام پکڑ رکھی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ ''میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور میں عبدالمطلب کا بیٹا (پوتا) ہوں'' اس باب میں حضرت علی اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

﴿55﴾حدثنا اسمعیل بن موسی الفزاری وعلی بن حجر المعنی واحد قالانا ابن ابی الزناد عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یضع لحسان منبرا فی المسجد یقوم علیه قائما یفاخر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم او قالت ینافح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم و یقول رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله یؤید حسان بروح القدس ما یفاخر او ینافح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم۔

---

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 754 صفحہ نمبر 303، ابواب الاستیذان والآداب، باب 339
*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 237 صفحہ نمبر 868، شمائل ترمذی، باب 37
*سنن ابوداؤد، جلد 3 حدیث نمبر 1580 صفحہ نمبر 570 کتاب الادب، باب 511
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 2 حدیث نمبر 4593 صفحہ نمبر 422، کتاب الآداب

---

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے منبر بچھواتے جس پر وہ کھڑے ہو کر نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخر کرتے یا مدافعت کرتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد فرماتا ہے جب تک وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخر کرتے ہیں یا (فرمایا) مدافعت کرتے رہیں۔

﴿56﴾ وعنها قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لحسان ان روح القدس لایزال یؤیدك ما نافحت عن اللہ و رسوله و قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول هجاهم حسان فشفی واشتفی۔ (رواہ مسلم)

---

مشکوٰۃ المصابیح، جلد 2 حدیث نمبر 4580 صفحہ نمبر 419، کتاب الآداب
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 6271 صفحہ نمبر 376، کتاب الفضائل، باب 873

---

اُن (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے فرماتے ہوئے سنا کہ روح القدس برابر تمہاری مدد کرتا رہے گا جب تک تم اللہ (عزوجل) اور اُس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے مدافعت کرتے رہو گے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اُن (کفار) کی ہجو گوئی کر کے حسان نے شفا دی اور شفا پائی۔

﴿57﴾ عن سعید بن المسیب قال مر عمر بحسان بن ثابت وهو ینشد فی المسجد فلحظ الیه فقال قد انشدت و فیه من هو خیر منك ثم التفت الی

ابی ھریرۃ فقال اسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اجب عنی اللھم ایدہ بروح القدس قال اللھم نعم۔

سنن نسائی، جلد 1 حدیث نمبر 719 صفحہ نمبر 219، کتاب المساجد
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 6260 صفحہ نمبر 373، کتاب الفضائل، باب 873

سیدنا حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے۔ تو سیدنا حضرت فاروق اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی طرف نظر فرمائی۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں بہترین ہستی موجود تھی (حضور ﷺ کی ذات گرامی) پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے جناب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا کیا تم نے حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا (جب میں آپ ﷺ کی نعت شریف وغیرہ کے اشعار آپ ﷺ کی خدمت میں پڑھتا تھا تو آپ ﷺ فرماتے تھے) یااللہ (عزوجل) میری طرف سے قبول فرما۔ اے اللہ (عزوجل) روح القدس کے ساتھ ان کی مدد فرما۔ سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں!

﴿58﴾ حدثنا ابن ابی عمر نا سفیان عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرۃ عن ابی سعید ن الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم یوم القیامۃ ولا فخر و بیدی لواء الحمد ولا فخر وما من نبی یومئذ ادم فمن سواہ الا تحت لوائی وانا اول من ینشق عنہ الارض ولا فخر قال فیفزع الناس ثلاث فزعات فیاتون ادم فیقولون انت ابونا ادم فاشفع لنا الی ربک فیقول انی اذنبت ذنبا اھبطت منہ الی الارض ولکن ایتوا نوحا فیاتون نوحا فیقول انی دعوت علی اھل الارض دعوۃ فاھلکوا ولکن اذھبوا الی ابرہیم فیاتون ابراھیم فیقول انی کذبت ثلاث

کذبات ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما منھا کذبۃ الا ما حل بھا عن دین اللہ ولکن ائتوا موسی فیاتون موسی فیقول قد قتلت نفسا ولکن ائتوا عیسیٰ فیاتون عیسی فیقول انی عبدت من دون اللہ ولکن ائتوا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم قال فیاتونی فانطلق معھم قال ابن جدعان قال انس فکانی انظر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فاخذ بحلقۃ باب الجنتہ فاقعقعھا فیقال من ھذا فیقال محمد فیفتحون لی ویرحبون بی فیقولون مرحبا فاخر ساجدا فیلھمنی اللہ من الغناء والحمد فیقال ارفع راسک وسل تعط واشفع تشفع وقل یسمع لقولک وھو المقام المحمود الذی قال اللہ "عسی ان یبعثک ربک مقاما محمود" قال سفیان لیس عن انس الا ھذہ الکلمۃ فاخذ بحلقۃ باب الجنتہ فاقعقعھا ھذا حدیث حسن وقد روی بعضھم ھذا الحدیث عن ابی نضرۃ عن ابن عباس الحدیث بطولہ۔

جامع ترمذی، ج2 حدیث 1075 نمبر صفحہ نمبر 449، ابواب تفسیر القرآن

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بروز قیامت (تمام) اولادِ آدم کا قائد ہوں گا اور مجھے (اس پر) فخر نہیں۔ حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور کوئی فخر نہیں۔ حضرت آدم اور دیگر تمام انبیاء (علیہم السلام) اس دن میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور مجھے کوئی فخر نہیں۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں لوگ تین بار گھبرائیں گے پھر وہ حضرت آدم (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے آپ (علیہ السلام) ہمارے باپ ہیں اپنے رب (عزوجل) سے ہماری شفاعت کیجئے آپ (علیہ السلام) فرمائیں گے مجھ سے لغزش واقع ہوئی جس کے باعث مجھے زمین پر اُترنا پڑا تم حضرت نوح (علیہ السلام) کے پاس جاؤ پھر وہ نوح (علیہ السلام) کے پاس جائیں آپ (علیہ السلام) فرمائیں گے میں نے زمین پر ایک دعا مانگی تھی اور وہ لوگ ہلاک کر دیئے گئے۔ تم حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس جاؤ وہ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر ہوں گے آپ (علیہ السلام) فرمائیں گے میں نے تین مرتبہ

(بظاہر) خلاف واقعہ بات کہی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہوں نے ان تینوں باتوں سے دین الٰہی کو بچانے کے لئے حیلہ کیا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) فرمائیں گے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس جاؤ آپ (علیہ السلام) فرمائیں گے میں نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا تم عیسیٰ (علیہ السلام) کے پاس جاؤ وہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر ہونگے وہ فرمائیں گے لوگوں نے خدا (عزوجل) کے سوا مجھے بھی معبود بنالیا تھا تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں گے (اور) میں ان کے ساتھ چلوں گا۔ ابن جدعان کہتے ہیں حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا گویا کہ میں اب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ (ﷺ) نے فرمایا میں جنت کے دروازے کی زنجیر کھٹکھٹاؤں گا کہا جائے گا کون؟ جواب دیا جائے گا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ چنانچہ وہ میرے لئے دروازہ کھولیں گے اور مرحبا کہیں گے، میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی حمد وثناء کا کچھ حصہ الہام فرمائے گا مجھے کہا جائے گا سر اُٹھایئے مانگیں عطا کیا جائے گا۔ شفاعت کیجئے قبول کی جائے گی اور فرمایئے آپ (ﷺ) کی بات مانی جائے گی (آپ ﷺ نے فرمایا) یہی وہ مقام محمود ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”عسی ان یبعثك“ سفیان فرماتے ہیں اس روایت میں حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی یہی ایک بات مذکور ہے کہ آپ (ﷺ) نے فرمایا میں جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا، یہ حدیث حسن ہے بعض نے اسے بواسطہ ابو نضرہ، حضرت ابن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے۔

﴿59﴾ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : اول من یکسی ابرھیم ثم یقعد مستقبل

العرش ثم ادنی بکسوتی فلبستها فاقوم عن یمینه مقاما لایقوم احد غیری یغبطنی فیه الاولون والآخرون۔

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 17 صفحہ نمبر 126۔127
*الصحیح للمسلم، باب اثبات الشفاعۃ، 1/112

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے حضرت ابراہیم کو جوڑا پہنایا جائے گا، وہ عرش کے سامنے بیٹھ جائیں گے، پھر میری پوشاک حاضر کی جائے گی، میں پہن کر دائیں جانب ایسی جگہ کھڑا ہوں گا جہاں میرے سوا دوسرے کو بارنہ ہوگا، اگلے پچھلے مجھ پر رشک لے جائیں گے۔

﴿60﴾عن ابی ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اتخذاللہ ابراھیم خلیلا، وموسی نجیا واتخذنی حبیبا، ثم قال: وعزتی وجلالی لاوثرن حبیبی علی خلیلی ونجی۔

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 11 صفحہ نمبر 124
*کنزالعمال للمتقی 31893
*اللالی المصنوعۃ للسیوطی، 1/141
*تنزیہ الشریعہ لابن عاق، 1/333
*الدرالمنثور للسیوطی، 2/231

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو خلیل اور حضرت موسیٰ کو نجی کیااور مجھے اپنا حبیب بنایا اور پھر فرمایا: مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! بے شک اپنے پیارے کو اپنے خلیل و نجی پر تفضیل دوں گا۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

﴿61﴾عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :قال لی ربی عزوجل: نحلت ابرهیم خلتی، وکلمت موسی تکلیما، واعطتیك یا محمد کفاحا۔

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 12 صفحہ نمبر 124۔125
*البدایۃ والنھایۃ لابن کثیر، 6/331
*تاریخ دمشق لابن عساکر

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے میرے رب عزوجل نے فرمایا: میں ابراہیم کو اپنی خلت بخشی، اور موسیٰ سے کلام کیا، اور تجھے اے محمد! اپنا مواجہ عطافرمایا کہ پاس آکر بے پردہ وحجاب میرا وجہ کریم دیکھا۔

﴿62﴾عن وھب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان اللہ تعالیٰ اوحی فی الزبور ، یاداؤد ! انہ سیاتی بعدك من اسمہ احمد و محمد صادقا نبیا لا اغضب علیہ ابدا، ولا یعصینی ابدا (الی قولہ) امتہ امۃ رحمۃ ا عطیتھم من النوافل مثل ما اعطیت الانبیاء، اوافرضت علیھم الفرائض التی افترضت علی الانبیاء والمرسلین حتی یاتونی یوم القیامۃ ونورھم مثل نور الانبیاء (الی ان قال) یا داؤد! انی فضلت محمد او امتہ علی الامم کلھم۔

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 13 صفحہ نمبر 125
*السنن الکبری للبیھقی

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زبور مقدس میں وحی بھیجی، اے داؤد! عنقریب تیرے بعد وہ سچا نبی آئے گا جس کا نام احمد و محمد ہے۔ میں کبھی اس سے ناراض نہ ہوں گا اور نہ وہ کبھی میری نافرمانی کرے گا۔ اس کی امت امت مرحومہ ہے۔ میں نے انہیں وہ نوافل عطا کئے جو پیغمبروں کو دیئے۔ اور ان پر وہ احکام فرض ٹھہرائے جو انبیاء و رسل پر فرض تھے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ میرے پاس روز قیامت اس حال پر حاضر ہوں گے کہ ان کا نور مثل نور انبیاء کے ہوگا۔ اے داؤد میں نے محمد کو سب سے افضل کیا اور اس کی امت کو تمام امتوں پر فضیلت بخشی۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

﴾63﴿ عن عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: انا دعوۃ ابراھیم و کان اخر من بشرنی عیسی ابن مریم علیہم الصلوۃ والسلام۔

---

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 4135 صفحہ نمبر 230

*الجامع الصغیر للسیوطی 1/161

---

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنے باپ ابراہیم کی دعا ہوں اور سب میں پچھلے میری بشارت دینے والے حضرت عیسیٰ بن مریم تھے علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

﴾64﴿ عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: ما خلق اللہ وما ذرأ وما برأ نفسا اکرم علیہ و من محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ما

سمعت اللہ اقسم بحیاۃ احد غیرہ. قال اللہ تعالیٰ ذکرہ "لعمرك انهم لفی سكرتهم يعمهون"۔

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 4225 صفحہ نمبر 343
*التفسیر لابن جریر 14/44

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی نہ بنایا، نہ پیدا کیا، نہ آفرینش فرمایا جو اسے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ عزیز ہو، نہ کبھی ان کی جان کے سوا کسی جان کی قسم یاد فرمائی کہ ارشاد فرمایا: مجھے تیری جان کی قسم۔الآیۃ۔

﴿65﴾ عن ابی هريرة رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم : ما حلف الله بحياة احد قط الا بحياة محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم . قال تعالىٰ: لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون وحياتك يا محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم۔

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3229 صفحہ نمبر 358، کتاب المناقب۔
*الدر المنثور للسیوطی 4/103

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی کی زندگی کی قسم یاد نہ فرمائی سوا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے۔ کہ آیت کریمہ ''لعمرک'' میں فرمایا: مجھے تیری جان کی قسم اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

﴿66﴾ عن عمر بن الخطاب رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم: لما اقترف آدم الخطيءة قال: يارب اسألك بحق

محمد لما غفرت لی، فقال الله: یا آدم و کیف عرف محمدا ولم اخلقه؟ قال: یارب لانك لما خلقتنی بیدك و نفخت فی من روحك رفعت راسی فرأیت علی قوائم العرش مکتوبا لا اله الله محمد رسول الله فعلمت انك لم تضف الی اسمك الا احب الخلق الیك، فقال الله: صدقت یا آدم! انه لأحب الخلق الی ادعنی بحقه فقد غفرت لك ولولا محمد ما خلقت۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3232 صفحہ نمبر 360، کتاب المناقب۔
*المستدرک للحاکم 2/672
*کنز العمال للمتقی 11/455, 32138
*الاحافات السهية 256
*تاریخ دمشق لابن عساکر 2/147
*دلائل النبوة للبیهقی 5/489
*البدایة والنهایة لابن کثیر 1/81
*جذب القلوب المعروف تاریخ مدینه، صفحہ نمبر 231

---

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی: اے میرے رب (عزوجل)! صدقہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا میری مغفرت فرما، رب العالمین نے فرمایا: تو نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کیونکر پہچانا؟ عرض کی: جب تو نے مجھے اپنے دست قدرت سے بنایا اور مجھ میں اپنی روح ڈالی تو میں نے اپنا سر اٹھایا، دیکھا عرش کے پایوں پر لکھا تھا، لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ، جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، تو میں نے جانا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اسی کا نام ملایا ہے جو تجھے تمام مخلوق سے پیارا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم! تو نے سچ کہا: بیشک وہ مجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے، اب کہ تو نے اس کے حق کا وسیلہ کرکے مجھ سے مانگا تو میں تیری

مغفرت کرتا ہوں اور اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تیری مغفرت کرتا اور نہ تجھے بناتا۔

﴿67﴾ حدثنا اسحق بن نصر حدثنا ابو اسامة حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن اسمآء بنت ابی بكر رضی الله عنهما انها حملت بعبدالله بن الزبير بمكة قالت فخرجت وانا متم فاتيت المدينة فنزلت قبآء فولدت بقبآء ثم اتيت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرضعته فی حجره ثم دعابتمرة فمضغها ثم قفل فی فيه فكان اول شیء دخل جوفه ريق رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم حنكه بالتمرة ثم دعاله فبرك عليه و كان اول مولود ولد فی الاسلام ففرحوا به فرحا شديدالا نهم قيل لهم ان اليهود قدسحر تكم فلا يولد لكم ۔

صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 432 صفحہ نمبر 203، کتاب العقیقہ، باب 285

حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ مکہ مکرمہ کے اندر حضرت عبداللہ بن زبیر اُن کے شکم مبارک میں تھے۔ وہ فرماتی ہیں کہ جب میں ہجرت کی تو پورے دن تھی۔ پس میں مدینہ منورہ پہنچ گئی اور قبا میں ٹھہری تو اُس کی ولادت قبا میں ہو گئی۔ پس میں اُسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئی اور آپ (ﷺ) کی گود میں دے دیا۔ پھر آپ (ﷺ) نے کھجور منگوائی اور اُسے چبا کر عبداللہ کے منہ رکھ دیا۔ پس پہلی چیز جو اُس کے پیٹ میں گئی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا لعاب دہن ہے۔ پھر آپ (ﷺ) نے کھجور کے ساتھ تحنیک فرمائی اور اُس کے لئے دعا کر کے مبارک باد دی۔ دارالاسلام کے اندر پیدا ہونے والا یہ سب سے پہلا بچہ تھا۔ پس اُس کی پیدائش پر مسلمانوں نے بڑی مسرت کا اظہار کیا کیونکہ یہ افواہ عام پھیل ہوئی

تھی کہ یہودیوں نے جادو کر رکھا ہے جس کے باعث مسلمانوں کے ہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوگا۔

﴿68﴾ وعن ابن عباس انه قرا الیوم اکملت لکم دینکم الایة وعنده یهودی فقال لو نزلت هذه الایة علینا لا تخذنا ها عیدا فقال ابن عباس فانها نزلت فی یوم عیدین فی یوم جمعة ویوم عرفة رواه الترمذی و قال هذا حدیث حسن غریب۔

مشکوٰۃ المصابیح، ج 1 حدیث نمبر 1288 صفحہ نمبر 292، کتاب الصلوٰۃ
*جامع ترمذی، ج 2 حدیث نمبر 965 صفحہ نمبر 396، ابواب تفسیر القرآن، تفسیر سورۂ مائدہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آیت "الیوم اکملت لکم دینکم" پڑھی اس وقت میرے پاس ایک یہودی موجود تھا اس نے کہا اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید مناتے تو حضرت (ابن عباس) نے کہا یہ آیت ہماری دو عیدوں کے دن نازل ہوئی ایک تو جمعہ کا دن تھا دوسرے وہ ذی الحجہ کی نو تاریخ تھی (یوم الحج) امام ترمذی نے اس حدیث کو نقل کر کے فرمایا یہ حدیث حسن اور غریب ہے۔

﴿69﴾ حدثنا الحسن بن الصباح سمع جعفر بن عون حدثنا ابو العمیس اخبرنا قیس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن عمر بن الخطاب ان رجلا من الیهود قال له یاامیر المؤمنین ایة فی کتابکم تقرء ونها لو علینا معشر الیهود نزلت لا تخذنا ذلك الیوم عیدا قال ای ایة قال الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام

دينا قال عمر قد عرفنا ذلك اليوم والمكان الذى نزلت فيه على النبى صلى الله عليه وسلم وهو قآئم بعرفة يوم جمعة۔

---

صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 43 صفحہ نمبر 122، کتاب الایمان، باب 33
* صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 2130 صفحہ نمبر 847، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة
* جامع ترمذی، ج 2 حدیث نمبر 964 صفحہ نمبر 396، ابواب تفسیر القرآن، تفسیر سورۂ مائدہ
* سنن نسائی، ج 2 حدیث نمبر 3006 صفحہ نمبر 268، کتاب مناسک الحج
* سنن نسائی، ج 3 حدیث نمبر 5017 صفحہ نمبر 374، کتاب الایمان

---

طارق بن شہاب نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی نے اُن سے کہا: اے امیر المؤمنین: ایک آیت آپ حضرات اپنی کتاب میں پڑھتے ہیں، اگر وہ ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اُس دن کو عید بنا لیتے۔ فرمایا کہ وہ کونسی آیت ہے؟ کہا: ”آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کیا“ (3:5) حضرت عمر نے فرمایا: ہم اُس دن کو جانتے ہیں اور اُس جگہ کو جس میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی جب کہ آپ جمعہ کے روز عرفات میں مقیم تھے۔

﴿70﴾ اسناد سے روایت کی ہم سے عبداللہ بن حمید نے خبر دی ہم کو جعفر بن عون نے خبر دی ہم کو ابو عمیس بن مسلم سے وہ طارق بن شہاب سے روایت کرتا ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ اے امیر المؤمنین ایک آیت تمہاری کتاب میں ہے جس کو تم پڑھتے ہو۔ یہودی کہتے ہیں کہ اگر ہم پر یہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کا دن بناتے آپ نے پوچھا وہ کونسی آیت ہے کہا۔ اليوم اكملت لكم دينكم الخ۔ یعنی آج کے دن ہم نے تمہارے دین کو تمہارے لیے پورا کر دیا۔ الخ تب حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا بے شک

میں اس دن کو جس میں یہ آیت نازل ہوئی تھی اس مکان کو جس میں آیت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اتری تھی خوب جانتا ہوں۔ عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔ (یعنی وہ حج کا دن اور جمعہ کا دن تھا۔ مقصود یہ کہ دو عیدیں اس دن جمع تھی) یہ صحیح حدیث اور متفق علیہ ہے۔ نکالا اس کو تینوں ائمہ یعنی بخاری و مسلم نے اپنی صحیحین میں اور نسائی نے اپنی سنن میں پس اس کو بخاری و مسلم نے متعدد طریق سے روایت کیا ہے ان میں سے بخاری کتاب الایمان میں ابو علی الحسن بن محمد بن صباح بغدادی زعفرانی سے ہے اور مسلم کا طریق آخر کتاب عبداللہ بن حمید سے ہے اور روایت کیا اس کو نسائی نے ایمان میں ابو داؤد سلیمان بن یوسف حرانی سے ان تینوں نے جعفر بن عون سے جیسا کہ ہم نے اس کو نکالا۔ پس مسلم کے ساتھ ہماری موافقت ہوئی اور اس کے بدلہ بخاری و نسائی کے لیے اور الحمد للہ والمنتہ۔

بہجۃ الاسرار، اُردو، ص 435-436

﴿71﴾ حدثنا معلی بن اسد حدثنا یزید بن زریع حدثنا خالد عن عکرمة عن ابن عباس قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکة استقبلته اغیلمة بنی عبد المطلب فحمل واحدا مبین یدیه واخر خلفه۔

صحیح بخاری، جلد 1 حدیث نمبر 1673 صفحہ نمبر 690، ابواب العمرہ، باب 1125

عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ مکرمہ شریف لے گئے تو بنی عبد المطلب کے کتنے ہی بچوں نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ (ﷺ) نے اُن میں سے ایک کو اپنے آگے اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھا لیا۔

﴿72﴾حدثنا هشام بن عمار ثنا عيسى بن يونس ثنا عوف عن ثمامة بن عبدالله عن انس ابن مالك ان النبى صلى الله عليه وسلم مر ببعض المدينة فاذا هو بجوار يضربن بدفهن و يتغنين و يقلن ۔

نحن جوار من بنى النجاره ۔ يا حبذا محمد من جار۔

فقال النبى صلى الله عليه وسلم يعلم انى لاحبكن۔

سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 1968 صفحہ نمبر 532، ابواب النکاح، باب 609

*جذب القلوب المعروف تاریخ مدینہ، صفحہ نمبر 71-70

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبداللہ انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں سے گزرے تو چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور گا کر کہہ رہی تھیں۔

"ہم بنو نجار کی لڑکیاں کیسی خوش نصیب ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہمسایہ ہیں"۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ (عزوجل) خوب جانتا ہے کہ میں تم سے کتنی محبت رکھتا ہوں۔

﴿73﴾عن آمنه ام رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم و على امه وسلم قالت: انى رايت حين خرج منى نورا اضأت منه قصور الشام و فى راوية رايت نورا ساطعا من راسه قد بلغ السماء۔

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3247 صفحہ نمبر 382، کتاب المناقب۔

*کنزالعمال للمتقی 12/396, 35436

حضرت آمنہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلی امہ وسلم کی والدہ ماجدہ فرماتی ہیں: جب حضور (ﷺ) پیدا ہوئے تو میں نے ایسا نور دیکھا کہ ملک

شام کے محلات تک روشنی تھی، دوسری روایت ہے کہ میں نے ان کے سر سے ایک نور بلند ہوتے دیکھا کہ آسمان تک پہونچا۔

﴿74﴾ وعن عبداللہ بن سلام قال مکتوب فی التورۃ صفۃ محمد و عیسی ابن مریم یدفن معہ قال ابو مودود وقد بقی فی البیت موضع قبر۔(رواہ الترمذی)

---

مشکوٰۃ المصابیح، ج3 حدیث نمبر 5523 صفحہ نمبر 127، کتاب الفتن

*جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1551 صفحہ نمبر 670، ابواب المناقب، باب 511

---

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ توریت میں محمد مصطفیٰ (ﷺ) کی صفات لکھی ہوئی ہیں اور حضرت عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام و رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اُن کے پاس دفن ہوں گے ابو مودود نے فرمایا کہ گھر میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے۔

﴿75﴾ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے ابولہب کو خواب میں دیکھا آگ میں جل رہا تھا۔ میں نے پوچھا تیرا کیا حال ہے؟ کہا کہ ہمیشہ سے عذاب میں گرفتار ہوں۔ صرف پیر کی شب عذاب نہیں ہوتا جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیدا ہوئے تھے تو جب میں نے یہ بشارت ولادت سنی تو ایک کنیز کو خوشی سے آزاد کر دیا تھا اس کی جزا میں پیر کی رات کو مجھ پر عذاب نہیں ہوتا۔

---

کیمیائے سعادت اُردو: ص875

---

﴿76﴾ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پیدائش کے لحاظ سے سب سے پہلا ہوں اور بلحاظ بعثت سب میں آخری ہوں۔

---

کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 99

---

﴾77﴿ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اکہتر (۷۱) کتابیں پڑھیں ہیں۔ سب کے اندر یہی لکھا ہوُا پایا ہے کہ نبی آخرالزمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام انسانوں سے عقلمند ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی رائے سب کی رائے سے صائب اور افضل ہے۔ دوسری روایت میں اُن کا بیان یہ ہے کہ سرور کون ومکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عقل سے دنیا کی مجموعی عقل کو وہی نسبت ہے جو ریگہائے ذرّاتِ عالم سے ایک ذرّے کو ہے۔

---

کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 صفحہ نمبر 130

---

﴾78﴿ عن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجھه الکریم قال: لم یبعث اللہ عزوجل نبیا آدم فمن بعدہ الا اخذ علیه العھد فی محمد لئن بعث و ھو حی لیؤ منن به و لینصرنه و یامرہ فیا خذ العھد علی قومه۔

---

جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 2828 صفحہ نمبر 34، کتاب المناقب

*التفسیر لابن جریر 3/332

---

امیر المؤمنین مولی المسلمین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخر تک جتنے انبیاء (علیہم السلام) بھیجے سب سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں عہد لیا کہ اگر یہ اس نبی کی زندگی میں مبعوث ہوں تو وہ ان پر ایمان لائے اور ان کی مدد فرمائے اور اپنی امت سے اس مضمون کا عہد لے۔

﴿79﴾ وعن کعب یحکی عن التورۃ قال نجد مکتوبا محمد رسول اللہ عبدی المختار لا فظ و غلیظ ولا سخاب فی الاسواق ولا یجزی بالسیءۃ السیءۃ و لکن یعفو و یغفر مولدہ بمکۃ و ھجرتہ بطیبۃ و ملکہ بالشام و امتہ الحمادون یحمدون اللہ فی السرآء والضرآء یحمدون اللہ فی کل ویکبرونہ علی کل شرف رعاۃ للشمس یصلون الصلوۃ اذاجآء وقتھا یتازرون علی انصافھم ویتوضؤن علی اطرافھم منادیھم ینادی فی جو السماء صفھم فی القتال وصفھم فی الصلوۃ سوآء لھم باللیل دوی کدوی النحل ھذا لفظ المصابیح وروی الدارمی مع تغییر یسیر۔

---

مشکوۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5522 صفحہ نمبر 126، کتاب الفتن
* سنن دارمی، جلد 1 حدیث نمبر 7 صفحہ نمبر 37، باب 2

---

حضرت کعب احبار نے توریت کے حوالے سے فرمایا کہ ہم لکھا ہوا پاتے ہیں:۔ محمد (ﷺ) اللہ (عزوجل) کے رسول ہیں، میرے صاحبِ اختیار بندے ہیں، نہ تُند خو، نہ فحش گو اور نہ بازاروں میں چلانے والے اور نہ وہ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دیتے ہیں بلکہ در گزر کرتے اور معاف فرماتے ہیں، اُن کی جائے پیدائش مکہ مکرمہ، جائے ہجرت طیبہ اور شام اُن کا ملک ہے۔اُن کی امت الحمادون ہے یعنی سُکھ اور دُکھ میں اللہ تعالیٰ کی حمد کریں گے اور ہر مقام پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کریں اور ہر بلندی پر تکبیر کہیں گے، سورج کا خیال رکھیں گے وقت آنے پر نماز پڑھیں گے، اُن کے تہمد نصف پنڈلیوں تک ہوں گے، وہ اپنے اعضاء پر وضو کریں گے اُن کا مؤذن فضا میں آواز بلند کیا کرے گا۔ جہاد میں اُن کی صف اور نماز میں اُن کی صف برابر ہو گی۔ رات کے وقت اُن کی گنگناہٹ شہد کی مکھی کے بھنبھنانے جیسی ہو گی۔ یہ مصابیح کے الفاظ ہیں اور دارمی نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے۔

﴿80﴾ حدثنی ابن بکیر قال حدثنی اللیث عن خالد عن سعید بن ابی هلال عن ربیعة بن ابی عبدالرحمن قال سمعت انس بن مالك یصف النبی صلی الله علیه وسلم قال كان ربعة من القوم لیس بالطویل ولا بالقصیر ازهر اللون لیس بابیض امهق ولا بالقصیر ولا ادم . لیس بجعد قطط ولا سبط رجل انزل علیه وهو ابن اربعین فلبث بمكة عشر سنین ینزل علیه و بالمدینة عشر سنین ولیس فی راسه و لحیته عشرون شعرة بیضآء قال ربیعة فرأیت شعرا من شعره فاذا هو احمر فسألت فقیل احمر من الطیب۔

---

صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 759 صفحہ نمبر 356، کتاب الانبیاء، باب 376
* صحیح مسلم، جلد 3 حدیث نمبر 5966 صفحہ نمبر 264، کتاب الفضائل، باب 831
* جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1 صفحہ نمبر 819، شمائل ترمذی
* مشکوٰۃ المصابیح، ج 3 حدیث نمبر 5533 صفحہ نمبر 130، کتاب الفتن

---

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا: آپ (ﷺ) لوگوں میں میانہ قد تھے یعنی نہ زیادہ لمبے تھے اور نہ پست قد۔ پھول جیسا کِھلا ہوا رنگ تھا، نہ بالکل سفید اور نہ گندمی۔ سر کے مُوئے مبارک نہ گھنگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے۔ چالیس سال کی عمر میں آپ (ﷺ) پر وحی کا نزول شروع ہوا۔ مدینہ منورہ میں آپ (ﷺ) دس سال جلوہ افروز رہے۔ آپ کے سر اقدس اور ریش مبارک میں بیس بال سفید نہ تھے۔ ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ (ﷺ) کے بالوں میں سے ایک بال مبارک کی زیارت کی ہے تو اس کا رنگ سرخ تھا۔ میں نے اس بارے میں پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ خوشبو سے سرخ ہو گیا تھا۔

﴿81﴾عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: قالت امنة الزهرية رضی اللہ تعالیٰ عنها: لما ولد جاء رضوان خازن الجنة عليه السلام و ادخله فی جناحيه فقال فی اذنه معك مفاتيح النصر، قد البست الخواف والرغب، لا يسمع احد بذكرك الا وجل فؤاده وخاف قلبه وان لم يراك ياخليفة الله!

جامع الاحادیث،ج 9 حدیث نمبر 4350 صفحہ نمبر 76
*المولد لابی زکریا یحیٰ بن عائذ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رضوان خازن جنت علیہ السلام نے بعد ولادت حضور سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے پروں کے اندر لے کر گوش اقدس میں عرض کی: حضور کے ساتھ نصرت کی کنجیاں ہیں، رعب و دبدبہ کا جامہ حضور کو پہنایا گیا ہے۔ جو حضور کا چرچا سنے گا اس کا دل ڈر جائے گا اور جگر کانپ اٹھے گا، اگرچہ حضور کو نہ دیکھا ہو۔ اے اللہ کے نائب! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

﴿82﴾عن امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: بابی انت وامی یارسول اللہ! قد بلغ من فضلك عند اللہ ان اقسم بحیاتك دون سائر الانبیاء ولقد بلغ من فضلك عنده ان اقسم بتراب قدمیك فقال: لا اقسم بهذا البلد و انت حل بهذا البلد۔

جامع الاحادیث، جلد 10 صفحہ نمبر 313 کتاب التفسیر سورۃ البلد
*جامع الاحادیث، جلد 5 حدیث نمبر 3231 صفحہ نمبر 359، کتاب المناقب۔
*احیاء علوم الدین للغزالی
*المدخل لابن الحاج المکی

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت (ﷺ) میں عرض کی یارسول اللہ ! میرے ماں باپ حضور (ﷺ) پر قربان ، بے شک حضور (ﷺ) کی بزرگی خدائے تعالیٰ کے نزدیک اس حد کو پہونچی کہ حضور (ﷺ) کی زندگی کی قسم یاد فرمائی، نہ باقی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی، اور تحقیق حضور (ﷺ) کی فضیلت خدا (عزوجل) کے یہاں اس نہایت کو ٹھہری کہ حضور (ﷺ) کے خاک پا کی قسم یاد فرمائی کہ ارشاد فرمایا: مجھے قسم اس شہر کی جس میں اے محبوب ! تم قیام پذیر ہو۔

﴿83﴾عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : قالت ام رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم امنۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا : لما خرج من بطنی نظرت الیہ ناذا انا بہ ساجدا، ثم رأیت سحابۃ بیضآء قد اقبلت من السماء حتی غشیتہ فغیب عن و جھی، ثم تجلت فاذا انا بہ مدرج فی ثوب صوف ابیض و تحتہ حریرۃ خضراء ، وقد قبض علی ثلثۃ مفاتیح من اللؤلؤ الرطب، واذاقائل یقول: قبض محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی مفاتیح النصر و مفاتیح الریح و مفاتیح النبوۃ، ثم اقبلت سحابۃ اخری حتی غشیتہ فغیب عنی، ثم تجلت فاذا انا بہ قد قبض علی حریرۃ خضراء مطویۃ، و اذا قائل یقول: بخ بخ، قبض محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی الدنیا کلھا لم یبق خلق من اھلھا الا دخل فی قبضتہ، ھذا مختصر۔

---

جامع الاحادیث، جلد 9 حدیث نمبر 4349 صفحہ نمبر 75
*دلائل النبوۃ لابی نعیم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور مالک غیور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں : جب حضور میرے شکم سے پیدا ہوئے میں نے دیکھا سجدہ میں پڑے ہیں، پھر ایک سفید ابر نے آسمان سے آکر حضور کو ڈھانپ لیا کہ میرے سامنے سے غائب ہوگئے۔ پھر وہ پردہ ہٹا تو میں کیا دیکھتی ہوں کہ حضور ایک سفید اونی کپڑے میں لپٹے ہیں اور سبز ریشمی بچھونا بچھا ہے، اور گوہر شاداب کی تین کنجیاں حضور کی مٹھی میں ہیں، کہنے والا کہہ رہا تھا، نصرت کی کنجیاں، نفع کی کنجیاں اور نبوت کی کنجیاں، سب پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قبضہ فرمایا، پھر ایک اور ابر نے آکر حضور کو ڈھانپ لیا کہ میری نگاہ سے چھپ گئے، پھر روشن ہوا تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک سبز ریشم کا لپٹا ہوا کپڑا حضور کی مٹھی میں ہے۔ اور کوئی منادی پکار رہا ہے۔ واہ واہ ساری دنیا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مٹھی میں آئی، زمین و آسمان میں کوئی مخلوق ایسی نہ رہی جو ان کے قبضہ میں نہ آئی ہو۔

**﴿84﴾** عن عبداللہ ابن عباس مالم یزل اللہ یتقدم فی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الی ادم فمن بعدہ ولم تزل الامم تتبا شربہ و تستفتح بہ حتی اخرجہ اللہ فی خیر امۃ وفی خیر قرن وفی خیر اصحاب وفی خیر بلد۔

---

جامع الاحادیث، جلد 8 حدیث نمبر 4227 صفحہ نمبر 344

---

ابن عساکر سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں آدم اور ان کے بعد کے سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے پیشن گوئی فرماتا رہا۔ اور قدیم سے سب امتیں تشریف آوری حضور کی خوشیاں مناتیں۔ اور حضور کے توسل سے اپنے اعداء پر فتح مانگتی آئیں یہاں تک کہ اللہ

تعالیٰ نے حضور کو بہترین امم و بہترین قرون و بہترین اصحاب و بہترین بلاد میں ظاہر فرمایا، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

**﴿85﴾عن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجهه الکریم قال : لم یبعث اللہ عزوجل نبیا آدم فمن بعدہ الا اخذ علیه العهد فی محمد ، لئن بعث و هو حی لیؤمنن به ولینصرنه ، و یأمره فیاخذ العهد علی قومه۔**

---

جامع الاحادیث، ج 8 حدیث نمبر 4223 صفحہ نمبر 342
*التفسیر لابن جریر 3/332

---

امیر المؤمنین مولی المسلمین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخر تک جتنے انبیاء بھیجے سب سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں عہد لیا کہ اگر یہ اس نبی کی زندگی میں مبعوث ہوں تو وہ ان پر ایمان لائے اور ان کی مدد فرمائے۔ اور اپنی امت سے اس مضمون کا عہد لے۔

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ میں جو اوصاف و کمالات ، معجزات کا بیان، تعظیم و توقیر کا بیان اور پیدائش کے واقعات بیان ہوتے ہیں ان احادیث سے مبارکہ سے ثابت ہوتے ہیں اِن احادیث مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ کے اوصاف بیان فرمائے، خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیان فرمائے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بیان فرمائے۔ یہ تو قرآن و حدیث سے ثابت ہو چکا ہے۔ آخر میں ایک حدیث مبارکہ اور

پیش کرتے ہیں جو کہ بالکل میلاد کا نقشہ پیش کرتی ہے۔ایمان کی نظر و فکر سے ملاحظہ کیجئے۔

﴿86﴾حدثنا محمود بن غیلان نا ابو احمد نا سفیان عن یزید بن ابی زیاد عن عبداللہ بن الحارث عن المطلب بن ابی وداعة قال جاء العباس الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و کانہ سمع شیئا فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر فقال من انا فقالوا انت رسول اللہ علیک السلام قال انا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ان اللہ خلق الخلق فجعلنی فی خیر ھم ثم جعلھم فرقتین فجعلنی فی خیرھم فرقة ثم جعلھم قبائل فجعلنی فی خیر ھم قبیلة ثم جعلھم بیوتا فجعلنی فی خیرھم بیتا وخیرھم نفسا ھذا حدیث حسن۔

---

جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1541 صفحہ نمبر 666، ابواب المناقب، باب 509
*مشکوٰۃ المصابیح، جلد 3 حدیث نمبر 5509 صفحہ نمبر 123، کتاب الفتن

---

حضرت مطلب بن وداعہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالتمآب (ﷺ) میں حاضر ہوئے گویا کہ انہوں نے کوئی بات سنی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا میں کون ؟ صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے عرض کی آپ (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں آپ (ﷺ) پر سلام ہو۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا میں محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے ان میں سے بہترین رکھا۔ پھر ان کے دو گروہ بنائے تو مجھے اچھے گروہ میں رکھا۔ پھر قبائل بنائے تو مجھے بہترین قبیلہ میں رکھا۔ پھر ان کے خاندان بنائے تو مجھے ان میں سے اچھے خاندان میں رکھا۔ اور سب سے اچھی شخصیت بنایا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

ان چھیاسی (86) احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ میلاد منانا جائز و مستحسن امر ہے جو لوگ بلا وجہ میلاد منانے کو ناجائز و شرک وحرام کہتے ہیں۔وہ ذرا ان آیت کریمہ کو پڑھیں اور اپنے دل میں اپنے کئے پر شرمندہ ہو کر اللہ رب العزت کے حضور سچے دل سے توبہ واستغفار کریں ورنہ بغض نبوی رکھنے والوں کا ٹھکانا دوزخ کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ملاحظہ کیجئے۔

﴿1﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ۔

الاعراف،پ8آیت نمبر32سورۃ نمبر7

ترجمہ کنزالایمان:۔ تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص انہیں کی ہے ہم یونہی مفصّل آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کے لئے۔

﴿2﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ۔

النحل،پ14آیت نمبر116سورۃ نمبر16

ترجمہ کنزالایمان:۔ اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو بیشک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہوگا۔

آج کل بھی جو لوگ اپنی طرف سے حلال چیزوں کو حرام بتا دیتے ہیں جیسے میلاد شریف کی شیرینی، فاتحہ، گیارھویں، عرس وغیرہ ایصالِ ثواب کی چیزیں جن کی

حرمت شریعت میں وارد نہیں ہوئی۔ انہیں اس آیت کے حکم سے ڈرنا چاہیئے کہ ایسی چیزوں کی نسبت یہ کہہ دینا کہ یہ شرعاً حرام ہیں اللہ تعالیٰ پر افتراء کرنا ہے۔

تفسیر خزائن العرفان

یہاں پر ہم اس بات کی نشاندہی کر دیتے ہیں کہ اس کتاب میں قرآن و حدیث کے حوالوں پر اکتفا کیا گیا ہے وہ بھی مختصر طور پر۔ ورنہ ان احادیث مبارکہ کو شمار کریں تو دفتر درکار ہوں گے۔اور جن جن حدیث کے حوالے پیش کیئے ہیں وہ یا تو ایک ہی روایت کرنے والے صحابی سے منقول ہیں یا مختلف صحابہ کرام سے مگر مضمون کی مناسبت کے پیش نظر ایک ساتھ درج کر دیئے ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری یہ کاوش اللہ تعالیٰ اپنے محبوب اکرم رحمۃ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے۔اور اس کتاب میں کوئی بھی غلطی سہواً یا خطاً ہو گئی ہو تو معاف فرمائے اور اصلاح توفیق عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

# کتابیات



| نمبر شمار | نام کتب | نام مصنف | مطبع/ناشر |
|---|---|---|---|
| 1 | قرآن کریم ترجمہ کنزالایمان | امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ | |
| 2 | تفسیر خزائن العرفان | مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ | |
| 3 | صحیح بخاری مترجم | مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری | فرید بک سٹال لاہور |
| 4 | صحیح مسلم مترجم | ابوالعلاء محمد محے الدین جہانگیر | شبیر برادرز لاہور |
| 5 | سنن ابوداؤد مترجم | مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری | فرید بک سٹال لاہور |
| 6 | سنن نسائی مترجم | مولانا دوست محمد شاکر/مولانا حافظ محمد عبدالستار قادری | فرید بک سٹال لاہور |
| 7 | سنن ابن ماجہ مترجم | مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری | فرید بک سٹال لاہور |
| 8 | جامع ترمذی | علامہ محمد صدیق ہزاروی | فرید بک سٹال لاہور |
| 9 | مشکوٰۃ المصابیح مترجم | مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری | فرید بک سٹال لاہور |
| 10 | ریاض الصالحین مترجم | علامہ عبدالرسول ارشد | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور |
| 11 | غنیۃ الطالبین مترجم | علامہ محمد صدیق ہزاروی | فرید بک سٹال لاہور |
| 12 | کتاب الشفاء اُردو، جلد 1 | مترجم مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری | مکتبۂ نبویہ، لاہور |
| 13 | بہجۃُ الاسرار، اُردو | امام ابوالحسن الشطنوفی الشافعی | شبیر برادرز لاہور |
| 14 | کیمیائے سعادت اُردو | مترجم محمد شریف نقشبندی | شبیر برادرز لاہور |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |

# غیر مطبوعہ کتب

ایک حدیث تین باتیں
ایک حدیث ایک بات تین تاکید
درود شریف
حیات النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم
پیدائش مولیٰ کی دھوم
میلاد قرآن و حدیث کی روشنی میں
میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ثبوت
بے مثل ولازوال محبت
شان عظمت اہل بیت رضی اللہ عنہم
عقائد امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ
ایمان کی بنیاد
اصلی چہرے
انگریز کے ایجنٹ کون؟
ننگے سر نماز
پاکستان کے مخالف علماء
حکیم الامت کی فحش باتیں
زمین ساکن ہے
بے ادبیاں اور گستاخیاں
راہ ہدایت
کیا جہاد قسطنطنیہ میں یزید شریک تھا؟
نماز کی باتیں
باطل اپنے آئینے میں
تحریک پاکستان اور معارف رضا

وہابی جہاد کی حقیقت
وسیلہ کا ثبوت
علماء دیوبند کا دوغلہ پن
دیوبندی کرتوت کے چند نمونے
حکیم الامت کے ڈھنگ نرالے
جہاد یا فساد
خوابوں کی کہانی
ایک چہرہ دو روپ
مشابہت
تقویۃ الایمان کا جائزہ
مودودیت کیا ہے؟
شب برات ایک عظیم رات